# نصاب فارسی

## حصہ اوّل

برائے درجہ ہفتم


مؤلفہ

مولانا سید سبط الحسن صاحب فاضل ادب

سابق لیکچرار فارسی و اردو ایونگ کرسچین کالج۔ الہ آباد



پبلشرز

نند کشور اینڈ برادرس۔ بنارس

# نصاب فارسی

## حصہ اوّل

اینگلو ورناکیولر مدارس کے درجہ ہفتم کے لئے

مولفہ

مولانا سید سبط الحسن صاحب فاضل ادب

سابق لیکچرار فارسی و اردو ایونگ کرسچن کالج۔ الہ آباد

پبلشرز

نند کشور اینڈ براورس۔ بنارس

سنہ ۱۹۳۳ء

قیمت ۱۲ر

باسمہ سبحانہ

# دیباچہ

ایک عرصہ سے میرا ارادہ تھا کہ اینگلو ورناکیولر مدارس کے لئے فارسی کا نصاب استقرائی طرز تعلیم کے بموجب تیار کروں مگر بوجوہ چند یہ ارادہ درجۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا اب اس کی تکمیل نند کشور اینڈ برادرز کی تحریک سے ہوئی اور موجودہ انتخاب کو ٹکسٹ بک کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔

اس کتاب کے دو حصّے ہیں۔ حصّہ اوّل ساتویں درجہ کے لئے ہے اور حصّہ دوم آٹھویں درجہ کے لئے۔ دونوں حصّوں کے خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

۱- یہ کتاب انگریزی کتب درسیہ کے نمونہ پر تیار کی گئی ہے۔ اس لئے دیگر مروجہ کتب درسی پر فوقیت رکھتی ہے۔

۲- اینگلو ورناکیولر مدارس میں ساتویں درجہ سے فارسی کی تعلیم شروع ہوتی ہے اور یہ مضمون چونکہ طلباء کے لئے بالکل نیا ہے اس لئے انکی استعداد کا لحاظ رکھ کر ابتدائی اسباق ایسے دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں جن سے طلبا کی طبیعت اس مضمون کی طرف راغب ہو۔

۳۔ اس انتخاب میں قدیم مصنفین و شعرا کے علاوہ جدید مستند اہل زبان شعرا اور مصنفین کے کلام کا بھی انتخاب ہے تاکہ طلبا کو جدید فارسی کے سیکھنے کا بھی موقع مل سکے۔

۴۔ سبقوں کی ترتیب میں بھی تدریج کا لحاظ رکھا گیا ہے یعنی ابتدا میں آسان ہیں اور پھر بتدریج مشکل۔ مضامین کے انتخاب میں اس امر کا خاص طور سے لحاظ رکھا گیا ہے کہ کتاب ختم کرنے کے بعد طلبا میں اونچے درجوں کی کتاب سمجھنے کی صلاحیت اور استعداد پیدا ہو جائے۔

۵۔ اسباق اس طرح سے مرتب کئے گئے ہیں کہ قواعد فارسی کے ضروری اصول و گردان وغیرہ بغیر تعلیم قواعد "ٹکسٹ بک" کے ساتھ ہی ساتھ سمجھ میں آتے جائیں اور ہر قسم کے افعال کا فرق اور استعمال ذہن نشین ہو جائے۔

۶۔ نثر کے اسباق حکایات، نصائح، آداب و اخلاق، تذکرات تاریخی معلومات اور دیگر مفید امور پر مشتمل ہیں جس میں فارسی قدیم اور جدید دونوں کا انتخاب ہے

۷۔ نظمیں قدیم اور جدید دونوں رنگ کی ہیں جو اخلاقی اور تاریخی مضامین پر شامل ہیں۔

۸۔ ہر سبق کے بعد مشق کے لئے سوالات دے گئے ہیں جن کے حل کرانے سے نہ صرف طلباء کی قابلیت ہی کا اندازہ ہو سکے گا بلکہ اصل سبق اور زیادہ واضح ہو جائیگا

۹۔ علم النفس کے اس اہم اصول کی بنا پر کہ " دلچسپ باتیں توجہ کو اپنی جانب

پورا پورا مائل کرتی ہیں اور اسی لئے وہ حافظہ پر مستقل طور پر ثبت ہو جاتی ہیں۔" اس کتاب میں کوئی سبق ایسا نہیں رکھا گیا جو دلچسپی سے خالی ہو۔

۱۰۔ نصاب فارسی حصہ اوّل کے تین حصّے ہیں پہلے حصہ میں مفرد حروف اور روز مرہ کے ضروری چھوٹے چھوٹے جملے ہیں جو قواعد و افعال کے سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ دوسرے حصّہ میں متفرق جملے و مکالمات اور بیانات ہیں جن میں روز مرّہ کی ضروریات کا ذکر ہے اس حصّہ سے طالب علم کو فارسی میں گفتگو کرنے کی کافی مشق ہو سکتی ہے۔ تیسرے حصّہ میں ضرب الامثال، نصائح و لطائف، حکایات اور نظمیں ہیں اس حصّہ میں جدید فارسی کا کافی مواد ہے۔

۱۱۔ نصاب فارسی حصّہ دوم کے دو حصّے ہیں۔ پہلا حصہ نثر کا ہے جس میں قدیم و جدید مصنّفین کی کتب کا انتخاب ہے دوسرا حصّہ نظم کا ہے اس میں بھی قدیم اور جدید شعرا کے کلام کا انتخاب ہے دونوں حصّوں میں اخلاقی و تاریخی مضامین کا کافی مواد ہے۔

۱۲۔ کتاب کی کتابت و طباعت و کاغذ سررشتۂ تعلیم کے مقرر قواعد کے مطابق ہے۔ اس کے علاوہ طلاب کی دلچسپی اور فائدہ کے لئے متعدد تصویریں بھی دی گئی ہیں جو کتاب کی باطنی خوبیوں کے ساتھ ظاہری حسن میں چار چاند لگا رہی ہیں۔

د

میں امید کرتا ہوں کہ فارسی داں حضرات اس کتاب میں
دلچسپی لے کر مجھکو امتنان و تشکر کا موقع دینگے۔
وہ ممکن ہے کہ میری یہ خدمت طلاب کے لئے مفید ثابت ہوگی

احقر الزمن
سید سبط الحسن

۱۵۶ - چک الٰہ آباد

# فہرست مضامین نصاب فارسی حصّہ اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# نصاب فارسی

## حصّہ اوّل

## سبق اوّل

### کلمات مفردہ (حروف)

[معلم کو چاہئے کہ حروف کی تعریف اور محل استعمال کو طلاب کے ذہن نشین کرادے]

از - با - تا - برائے - بہر - در - اندر - بر - را - پس - دیگر

ہم - نیز - اگر - اگرچہ - ار - ارچہ - ہر - ہرچند - یا - خواہ -

بل - بلکہ - ور - ہرگاہ - چوں - چہ - (چو - زیرا کہ)

زیرا چہ - چرا - چراکہ - لہٰذا - مگر - غیر - سوائے -

ہرکہ - ہرچہ - امّا - الّا - جز - دون - ورائے -

ماوراے - لیک - لیکن - ولے - اے - ایا - چیست
کدام - کیست - چہ - کس - کجا - کو - کے - چگونہ -
چساں - چند - زہے - خہے - مرحبا - افسوسا - بہ بہ
پہ پہ - حبذا - کاش - کاشکے - آرے - بلے - نے
نہ - نا - چناں - چنیں - چنانچہ - مانند - ایں -
آں - بسیار - فراواں - خیلے - وافر - اکنون
مدام - خیر - چشم -

## مشق

فارسی بناؤ ؟

سے - واسطے - بھی - اس لئے - کیوں - کیا - کہاں - کیونکہ
واہ - ایسا - آئیے - اچھا - بہت - اسکے سوا -

## سبق دوم

معلم کو چاہئے کہ ماضی مطلق کی گردان اور ضمایر کو طلبا سے بتلائے۔

براو - بریں - ازو - دراں - دریں - ازتو

اورا ۔ آنہارا ۔ ترا ۔ شمارا ۔ مرا ۔ مارا ۔ برائے خود ۔
برائے شما ۔ او نیست ۔ او ہست ۔ آنہا ہستند ۔ تو ہستی ۔
شما ہستید ۔ من ہستم ۔ ما ہستیم ۔ چہ قدر ہست ۔ درست است ۔
تا توانید ۔ چگونہ است ۔ ہمچناں است ۔ کجا است ۔ آنجا نیست ۔
کسے نیست ۔ ایں چیست ۔ آں کیست ۔ ہمہ چیزہا است
ہمہ مردم اند ۔ ہمیں است ۔ ہماں است ۔ از وست ۔
از و نیست ۔ چہ شد ۔

آمد ۔ آمدند ۔ آمدی ۔ آمدید ۔ آمدم ۔ آمدیم

## مشق

۱ ۔ یہ بتلاؤ کہ کس کس کی ضمیریں کن کن الفاظ میں ہیں ؟
۲ ۔ رفت ، کی گردان گردانو ؟
۳ ۔ فارسی میں ترجمہ کرو ؟

تم کو ۔ کون ہے ۔ کیا چیز ہے ۔ یہاں کوئی ہے ؟ میں ہوں ۔ وہ کون ہے ۔
محمود ہے ۔ اسے ہے یہ کیا ہوا ۔ اچھا یہ تمھارے لئے ہے ۔ یہ وہی ہے ۔
کون آیا ۔ سب آئے ۔ شاباش درست ہے ۔

# سبق سوم

طلبا کی توجہ اسم اشارہ اور خبری ترکیبوں کی جانب کرائی جائے

این دیگر است۔ آن چہ چیز است۔ یک ساعت است۔ این
چنان است آن نیست۔ آنجا چہ چیز است۔ از اینجا تا آنجا
چہ قدر باشد۔ از کے بابا است۔ بچہ چنان شد۔ دو هم است
ہر چہ ہست است چون او نیست۔ این هم نیست۔ تنها
از محمود است۔ از مسعود چیزے نیست تا حال است تا کہ
نیست۔ من و تو درست نیستیم۔ مسعود چہ شد۔ چہ شد
شما چند مردم حاضر ہستید۔ از ما شخصے چند حاضر نیست۔ [illegible]
قابل و لائق اند۔ احمد ذہین است۔ [illegible] غریب اند۔ محمود و [illegible]
کاروکنندا است۔ وایها خوش اند۔ بچہ تیز است۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

احمد کند ذہن ہے۔ [illegible]

چھڑی ہے - وہ کیا چیز ہے - وہ کون ہے - یہ بالکل صحیح ہے -

# سبق چہارم

## سوال و جواب

س - او پدر با ما است ؟ ج - خیر نیست

س - شما از کے همراه رسیدید ؟ ج - از صبح -

س - شما را خبر است که او چگونه است ؟ ج - نه

س - شما را خبر نیست که چه شد ؟ ج - نه خیر

س - این طرف کدام است ؟ ج - کسے نیست -

س - آیا شما هم درمیان رسیدید ؟ ج - بلے -

س - این چیز برائے کیست ؟ ج - برائے مسعود

س - شما کجا رسیدید ؟ ج - ما با در خانه ایم

س - کجا بودی ؟ ج - بازار رفته بودم

س - چه میکنی ؟ ج - سوداگری میکنم

## مشق

۱۔ فارسی میں ترجمہ کرو۔

۱۔ وہ کیوں چلا گیا؟ معلوم نہیں۔ بتاؤ تو یہ شخص کیوں آیا؟ مجھے کیا معلوم کہ کیوں آیا۔ تمہیں ایسا نہیں معلوم۔

۲۔ ان سوالوں کا جواب فارسی میں دو۔

ظفر چہ گفت؟ انیس چہ شنید؟ محسن چہ کرد؟ آں کیست؟ ایں چیست؟

---

## سبق پنجم

معلم کو چاہیے کہ صیغہ واحد غائب ماضی مطلق کے افعال کے استعمال کو سمجھائے اور ان افعال کے بنانے کی ترکیب کو بھی بتلائے۔

احمد گفت۔ محمود نوشت۔ محسن داد۔ گوہر نشاند۔ محمد خورد۔ بکر شکست۔ حامد افتاد۔ رشید ایں جا ماند۔ محمود چیزے آورد۔ ہر کہ نوشت او خواند۔ ایں افتاد و آں شکست۔ یوسف داد۔ محمود یافت۔ کہ آمد؟ چہ آورد؟ ایں یافت۔ او خفت۔ ناگاہ افتاد۔ مالک آمد۔ چیزے گفت؟ آہستہ چیزے گفت۔ نمی دانم چہ گفت۔

۳۔ محمود و حامد نوشتند۔ ایشاں گفتند۔ کہ پرند رسید و دید۔ ہم دادند۔ ایشاں کسان آمدند و رفتند۔ کسے باقی نماند۔

ے

وچہ شد۔ سلطان و افضل چرا آمدند۔ سرفراز و ملک نشستند۔ ایشان سبق خود یاد کردند۔ موہن و سوہن قفل شکستند۔ صغیر و منیر کتاب دادند۔ ناظم و افضل از بازار آمدند۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

حامد یہاں بیٹھا تھا۔ محمود چلا گیا۔ سب لوگ آئے تھے۔ تم یہاں کیوں آئے۔ سب لوگ بازار گئے۔ میں نے اپنا سبق لکھا۔

## سبق ششم

اس سبق میں معلم طلبہ کو صیغہ واحد حاضر و جمع حاضر اور واحد متکلم و جمع متکلم کے بنانے کی ترکیب بتلائے۔

۱۔ او نوشت ایشان نوشتند۔ تو نوشتی۔ شما نوشتید۔ ایشان یافتند۔ ملک و جمیلہ آئینہ شکستند۔ حامد و محمود آمدند۔ شما رفتید۔ ایشان رفتند۔ او یافت۔ شما یافتید۔ تو یافتی۔ او شکست۔ تو شکستی۔ شما شکستید۔ ایشان جستند۔ شما جستید۔ وسیم و ملک حاضر بودند۔ شما و سیتا جی حاضر بودید۔ ایشان آمدند۔ آن زرگر بازار آمد۔

تو (مرد یا زن) آمدی. شما آمدید. شما گریستید. چرا خفتی تو؟ کجا افتادی؟ گفتید. خواندید۔

۲۔ رفتند۔ رفتی۔ زد۔ زدم۔ فروختم۔ افروختیم۔ با محمود خواندیم۔ وقتِ شب چراغ افروختیم۔ من کتاب دیدم۔ ما قلم خریدیم۔ ما همه نشستیم۔ او گریست۔ گریستند۔ گریستی۔ گریستید۔ گریستم۔ گریستیم۔ ما این قلمدان خریدیم۔ وقتی که شما آمدید ما به [illegible] رفته بودیم۔

## مشق

۱۔ اس سبق میں جو خالی افعال لکھے ہیں ان کو جملوں میں استعمال کرو۔

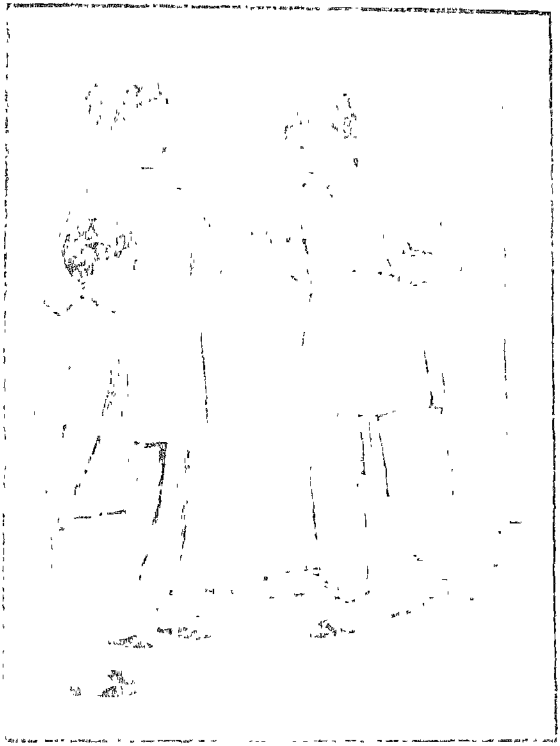
۲۔ فارسی میں ترجمہ کرو۔

وہ کھاتا ہے۔ میں نے بازار دیکھا۔ صبح کے وقت میں نے چراغ جلایا۔ رات کو سوتا ہے۔ میں جس وقت آیا تم سو گئے تھے۔ وہ عورت بازار سے آئی۔ وہ مرد اپنے گھر گیا۔

## تمرینِ مزید

خالیا کو ماضی قریب، بعید، شکیہ کے افعال کی ترتیب سے پُر کیا جائے

۱۔ من از برای دیدن [illegible] آمده‌ام۔ شما با او چه گفته‌اید؟ [illegible] گفته‌ایم۔ با آنها و چرا نامه نوشته‌ام [illegible] ما را [illegible]۔ [illegible]



شما صندوق را آورده اید۔ بلے آورده بودم مگر یکے ازاں شکست۔ افسوس چند ورق این کتاب خوانده استید۔ من ہنوز نخوانده ام۔ تو شنیده کہ این جا کسے آمده است۔ این جا بجز احمد کسے دیگر نیامده است۔

۲۔ ملکہ و سلطانہ آمده باشند۔ مارا خبر نیست۔ شما خورده باشید۔ ما خوانده باشیم۔ چنان وقت آمده است کہ اعتبار کسے نماند۔ باید کہ ہر روز سبقے یاد کنید۔ حامد و محمود بازار رفتہ بودند۔ شما کے از مدرسہ آمده بودید۔ ما گرفتہ بودیم حامد رفتہ بود۔ موہن گفتہ بود۔ حامد شنیده باشد ما رفتیم و ایشان نرفتند۔ شما خفتہ بودید۔ بابا و ندیم گفتہ باشد اقبال از کجا رفت۔ چرا کہ شما از او ناخوش شده بودید۔ محمود را خوانده بودم و آواز داده بود۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

[illegible] معلوم تھا محمود آیا ہوگا۔ کیا تم [illegible] سے قریب آئے تھے۔ [illegible] حامد آیا ہوگا۔ مجھکو یاد نہیں افسوس [illegible] تھا۔ کاش [illegible] دیکھتا [illegible]۔ وہ ناخوش ہو کر چلا گیا۔ شاید میں نے کہا تھا۔

# سبق ہشتم

ماضی استمراری و تمنائی کے بنانے کی ترکیب بتائی جائے اور اضافت کی جانب بھی توجہ دلائی جائے۔

۱۔ زید با موہن می آمد اما باز ماند۔ آنہا بازار رفتند اما نخفتند۔ موہن آمدہ بود۔ اگر بازار رفتے، توپ خوش وضع می آوردم۔ ما چیزے می خریدیم۔ چنانکہ ایشان ہمہ چیز را خریدہ بودند اگر تا حال آمدے۔ ما درین باغ نرفتیم چراکہ دور بود و خوب نبود۔ زید از بازار آمدہ بود، طعام نخورد۔ اگر بازار رفتے طعام نخوردے۔ شما را طلبیدہ بودید؟ پدر شما می گریست و می گفت کہ پسرم رنجیدہ است۔ چہ خوب بودے اگر شما از من ملاقات کردے۔ اگر اسلم محنت کردے در امتحان کامیاب شدے۔ اگر بیماران دوا خوردندے شفا یافتندے۔

۲۔ از آب زر نوشتنی است [illegible] نگاہ کردند۔ دل [illegible] شکستی [illegible] بود۔ [illegible] خواست۔ [illegible] اگر [illegible] چالاک سوار شدم۔ [illegible]

تنگ مرا بده. رنگ شوخ خیلی خوب است. رخت کهنه چه کردی - کلاهِ نو خریده کردم -
این گل خوش رنگ است - صدا آوازِ دلکش دارد -
این کتاب خوشخط را از بازار آوردم - پدرِ تو پیر مرد است
طفلِ تو خیره کجا رفت - زنِ خوب رو آمد -

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو -

بچہ دودھ پیتا ہے - چڑیاں اڑتی ہیں - لڑکے سبق پڑھتے ہیں - سب لوگ چلے جاتے - اگر بازار جاتا تو کپڑا ضرور خریدتا - تالاب کا پانی گندہ ہے - محمود کی کتاب صاف ہے - کتاب کے ورق کو روشنائی سے خراب کر دیا - بڑھیا کی صورت ہو گئی - محسن کی پرانی ٹوپی کھو گئی ہے -

## سبق ششم

فعل معروف، ماضی مطلق، لازم اور متعدی کو طلبا کے ذہن نشین کرایا جائے -

۱- احمد از بازار آمده در مدرسه رفت - مومن و حامد باهم جنگ کرده خفتند - او و شما باهم اینجا می آمدیم - غنچه مردمان

به خانه شما آماده رفتند. ما هم آمدیم ولی نشستیم کار خود را میکردیم. شما چراغ افروخته رفتید. همه تان [illegible] باشنستیم مگر بعد قلیلی به خانه رفتیم. مدرسه و مکتب شما [illegible] از اینجا چه قدر فاصله دارد

۳. احمد آمد. همه بودند. احمد تو [illegible] شما که [illegible] سبق می آمد. ما هم آمدیم. احمد خط نوشته. همه [illegible] کرده بودند تو درس گرفتی. شما کتاب دیدید [illegible] بود محمود برد. احمد درس خواند. [illegible] طعام خورده اسپ دوید. گوسفند اسپ دوانید. [illegible] باقر به دو پیام رسانید. گوسفند گیاه چرید. شبان گوسفندان را گیاه چرانید. مردم زیبا را دیوانه خواندند. لشکریان محمود را پادشاه ساختند. کلال گل را کوزه گردانید.

## مشق

ترجمه کرو -

۱. وہ مدرسہ سے آیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

ان کو مثبت یا منفی بنا کر کسی سے جواب پوچھو۔

۲۔ ان لازمی فعلوں سے متعدی بناؤ۔ اور جملوں میں استعمال کرو۔
نشست ۔ گشت ۔ خورد ۔ جوشید ۔ پیچید ۔ پرورد ۔

## سبق نہم

مضارع کو نفی، مثبت، مجہول و متعدی کے بنانے کی ترکیب
بتائی جائے۔

محمود امروز آمده فردا خواهد رفت۔ آیا شما آگاه شده
اید که جناب آخوند تشریف خواهند آورد۔ کتاب از بالای
میز افتاده باشد ما را معلوم نیست۔ اگر خواهی آمد انعام خواهی
یافت۔ تو کجا خواهی رفت انتظام خود بکن۔ مسعود می آید
حالا نخواهد آمد۔ او افتاده را برداشت۔ شما خوانده را فراموش
کرده اید۔ آنها چرا نخوانده خوانده اند۔ او تواند خواند۔ تو اند رفت
تواند آمد۔ توانید نشست۔ و از توانم شد۔ توانیم خورد۔ شنیده کے
بوده باشد دیده آموخته را باید خواند۔ آزرده را بیدار مکن
خوردن برای زیستن است نه زیستن برای خوردن۔ ما او
کم گفتن شنیده است۔ گفتن آسان است کردن دشوار۔ آدمی
باید وقت رفتن یا جانب ناآب خوردن و نه نشستن

به از کمر زرین بستن و بخدمت ایستادن۔ مرا دروغ گفتن نشاید۔ رزق را از بہر در جستن ضرور است۔ آزمودہ را آزمودن جہل است۔ آزار کسے خواستن شایستہ نہ است۔

## مشق

ترجمہ کرو۔

وہ محنت کریگا۔ وہ آم کھائے گا۔ وہ امتحان سے رہائی پائے گا۔ ہم آئندہ ایسی حرکت نہیں کرینگے۔ وہ کھانا کھانا نہیں چاہتے۔ وہ مجھکو باغ نہیں جانے دیتا۔ میں خط لکھنا چاہتا ہوں۔ میں تم سے کوئی بات کرنا نہیں چاہتا۔ پھٹی ہوئی کتاب بیکار ہے۔ یہ [illegible] ہوئی روٹی ہے۔ پکی ہوئی روٹی لاؤ۔ یہ ٹوٹا ہوا قلم ہے۔

## سبق یازدہم

[illegible] فعل مضارع، فعل حال، مضارع مجہول کی تعریف بخوبی سمجھائی جائے اور اس کے بنانے کی ترکیب بھی بتلائی جائے۔

۱۔ چوں [illegible] ۔ اگر [illegible] [illegible] خواہیم داد۔ [illegible]

شما ما را همراه خود برید - سابقا از قلم نوشت که او را ما شناختیم -
سیر شدم و آب خورده می آیم - اگر نخوابی مرا بیدار کنی - چون شما
قلم خوابیده کاشت فعل خوابیده برید - غریب چه نویسد و چه
خواند زمانه نازک است - هر چه شود بشود ما را چه غرض - او چه
کند چون کسی سخن او را گوش نمی دهد - بیائید جای شما
خالی است - چون ایشان بیایند بر جای خود بنشینید -

۲- چیزی نشنوید - آواز جرس می آید - شاید قافله هم آید -
برویم تماشا کنیم - چه طور خرامان می آید - مادر بچه را
در کنار گرفته نشسته است - بچه چشم گشاده افتاده انگشت
می مکد - مادر چشم اخلاص روی او را می بیند و از الفت
نمی گوید - جان من آن روز که خواهد شد - داماد خواهی شد -
عروس خواهی آورد - ما پیر خواهیم شد - تجارت خواهی کرد -
خودش خواهی خورد ما را خواهی خوراند - بچه تبسم می کند
دل مادر شاد میشود -

۳- اسباب آورده شود - طعام خورده شود - نان پخته
شود - او طلبیده شود - آنها طلبیده شوند - تو طلبیده شوی -
شما طلبیده شوید - من طلبیده شوم - ما طلبیده شویم - مسأله
نشانی جمله باقی کرده شود - اگر من در مدرسه طلبیده

سوم در تصنیفات خیال خواہد افتاد۔ گندم و جو دریں فصل کاریدہ می شود۔ تو می نخسپی ما خسپیدہ می شویم۔ امروز پیرہ زن گرفتار خواہد شد۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

محمود پانی لائے۔ حامد کھانا کھائے۔ ہم قرآن پڑھتے ہیں۔ احمد کہاں رہتا ہے۔ نوکر کیا لے جائے گا۔ تمہارا نوکر کیا کام کرتا ہے۔ تم کہاں جاتے ہو۔ محمود خط لکھتا ہے۔ احمد اور حامد پڑھتے ہیں۔ بچے بیٹھے ہیں۔ تم اس جگہ بیٹھو۔ پانی برسات میں برستا ہے۔ ہم برسات میں [illegible] میں صبح بھی بازار جاتا ہوں۔

۲۔ شہروں۔ گھروں۔ افسروں کا مفرد بتاؤ۔

## سبق دوازدہم

امر (حاضر و نہی) میں [illegible]

کیا جاتا ہے۔

بروز جمعہ ما بازار خواہیم رفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

او می گوید که شما بروید. میگوئید که حامد در امتحان کامیاب شد.

ایشان را چه طلبید. بایست پدر، خواهی علم پدر آموزد. صورت متین نمایش [illegible] صحیح نمود بر حذر. در اتفاق نشستن. بر کنار رود و آهسته کن. حرف بد میاموز. مباش در پیش آزار. هر چه خواهی کن. همه نزد [illegible]. و دشنام مده. [illegible] اهل جهان را به حقارت منگر.

شما چیزی نیک کاتب همراه دیده اید. قول ماست که الآن در دفتر خطا است. آمده باشی. رفته باشی. کرده باشی. اگر سعی کامل کرده باشم پس کامیاب شوم. کاتب [illegible] دیده اید. غلامان در بازار رفتند. شاگردان [illegible] خانهٔ خود رفتند. خورده خوردو بازه گیر شد. [illegible] برداشته باک افگند. اقسام جانوران جدا کاشته اند. بعضی درندگان و اکثر پرندگان و شنوندگان [illegible] اند. [illegible] حالات ایشان نوشته اند. [illegible] [illegible] کرده [illegible] [illegible]

[illegible] جانوران [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

---

[illegible]

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

کتے کو مت مار۔ کان پکڑ۔ پیچھے ہٹو۔ سکول جاؤ۔ بزرگوں کا ادب کرو۔ سچ بولو اور جھوٹ سے بچو۔ آپس میں مت لڑو تو دوڑتا ہوا سامنے ایک گھوڑا دوڑتا ہوا آیا۔ کتے والا کہتا ہے۔ بیمار کرنے والا [illegible]

---

# سبق سیزدہم

## "استفہام کے جانب توجہ دلائی جائے"

این چیست۔ آن چیست کدام کس است چہ کارہ است۔ چہ کار میکنند۔ بہ اغلب چیست [illegible] نیست۔ [illegible] چہ داری ؟ چہ قدر است ؟ دو ہفتہ پیش کہ بود۔ این چہ قدر باشد کہ دادہ است اینہا ؟ کدام کس شما دادہ است

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ساعت چند زده؟ چند ساعت روز برآمده؟ شب چه قدر گذشته؟ کتاب چند گرفتی۔ بنظر شما سال چند است امروز چندم ماه است؟

آیا بازار رفته بودی؟ آیا باغ میروی؟ آیا سبق خوانده۔ کدام کس رفته؟ که میگوید؟ کرا داده بودی؟ کیست؟ ۔ تو کیستی؟ من کیم؟ من کجا بودم؟ چه آوردی؟ چها دیده؟ چرا دیر کردی؟ دیروز چرا نیامدی؟ کتابت کو (کجا) کتابم کو (کجا)؟ قلم گذاشته بودی؟ مرا کجا باید رفت؟ کی به آگره رفتی؟ کی آمدی؟ چند می گیری؟ چند ورق خوانده؟

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

تمہارا مکان کیسا ہے۔ یہ کس کی ٹوپی ہے۔ تمہاری کیا عمر ہے۔ تم کیا پڑھتے ہو۔ تمہارا مکان کہاں ہے۔ یہ کیا ہے۔ یہ بات کیوں کہتے ہو۔

# سبق چہار دہم

"معلم کو چاہئے کہ صلہ و موصول کو اچھی طرح سمجھائے"

کسے کہ نیکی کرد - بدی ندید - ہر کہ خواہد یابد - آنکہ
خواند دانا گشت - این کہ من گویم نگفتہ ہیچ کس - کسانیکہ
زین راہ برگشتہ اند - آنانکہ رفتند - باز نیامدند - ہر چہ از
دوست می رسد نیکوست - ہر چہ بخود نپسندی - با دیگرے
ہم مپسند - ہر آنچہ بر سرم آید بگذرد - گذشت آنچہ
گذشت - آنچہ گفتی بباد دادی - ہر چہ دادہ بودم پدر این
نگرفتی - شد آنچہ شد - ہر چہ در دیگ است از چمچہ بیرون
می آید - اول کسیکہ اسپ در میدان جہانید - آن طفل بود
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت - کسے کہ محنت کرد کامیاب
شد - طفلے کہ دروغ گفت سزا یافت - کسیکہ خورد و داد
با خود برد و ہر کہ اندوخت بسوخت - آنانکہ خاک
را بنظر کیمیا کنند - ہم آنکہ با بزرگان ستیزد خون خود
ریزد - کسیکہ بد کند جز بدی نہ بیند - ہر کہ بہ قناعت
گشت بہ قیمت بہشت - ہر کہ بصورت نیکوست سیرت
زیبا دوست - بہ زمینی کہ رسید آسمان پیداست

---

۱؎ اکسیر

کسیکه محنت کرد عزت یافت۔ شخصے که به شما قلمے داد
آشنائے من بود۔ این چیست که از بازار گرفتی۔ آن
نه جوراب است که پسر او را تعلیم دادی۔ این نه آن
فنجانے ایست که دران چاء خوردی۔

خر که بروے نہند گشته بار به بیشک آسوده تر کند رفتار

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

جو آیا وہ چلا گیا۔ جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی پاتا ہے۔ جو بوؤگے وہ
کاٹوگے۔ یہ وہی مدرسہ ہے جہاں میں نے پڑھا ہے۔ جو ہنستا ہے وہ
آخر کو روتا ہے۔ جو پیدا ہوا ہے وہ ایک دن ضرور مرے گا۔

---

# حصّہ دوم

## متفرق جملے - مکالمات و بیانات

## سبق اوّل

### روزمرہ کے متفرق جملے ( ۱ )

۱- بیائید بنشینید - با شما گفتگوے دارم - در قفس چیست
عجب مرغ خوش الحانے است. پرسیدن می خواهم از
کجا بدست می آید - می گردم - پیدا نمی شود - تمام روز گشتم
دوتا یافتم - لباس شما چرک شده - امروز تبدیل می کنم -
پیراہن شما نجس شده - حالا به آب می کشم -

۲- ہر صبح درا یک طنبور می زنند - گاو را دیدید -
شاخ ندارد - این سنگ چه قدر سنگین است - زنجیر
ساعت تان را ببینم چه قدر سنگین است - قیمت این فیروزه
چیست - فقیرے که در ایستاده است - بگو ما جواب داده ایم

لے گھنگرال زلفوں والا

خانہ خانۂ ما نیست۔ بگو دے بدروازہ بنشیند۔

۳۔ کار خود را انجام دادی۔ زود بیار زود بیار۔ چابک بیا اگر دیر می کنی کار از دست میرود۔ اگر زود تر نمی کنی کار از تو نمی گیرم۔ آوازم کہ شنیدند ہمہ ترسیدند۔ بارے ہمہ گوش کردند۔ ہمہ شان با ہمدگر آزردگی دارند۔ خدا از دشمنم نگہداشت۔

## مشق

۱۔ نمبر ۳ کے جملوں میں افعال کو بتلاؤ کہ کون کون سے فعل ہیں۔

۲۔ فارسی میں ترجمہ کرو۔

میں نے ابھی سنا ہے۔ لڑکوں نے کتابیں خریدیں۔ یہ ٹوپی میری ہے میں نے سچ کہا تھا۔ سوہن کتاب پڑھتا تھا۔ تم خط لکھتے تھے وہ کتاب پڑھتا تھا۔ تم نے گھوڑا خریدا ہوگا۔ تم نے اپنے کام کو پورا کیا۔ اس بیل کے سینگ ہے۔ گھاس میں نے خریدی ہے۔ بلبل اچھی آواز کی چڑیا ہے۔ اسکو ہزار داستان بھی کہتے ہیں۔ یہ ہمارا دشمن ہے۔ اپنے دوستوں کو رنجیدہ نہ کرو۔

# سبق دوم

## متفرق جملے۔ نمبر ۲

۱- چرا بگریزم - باکے نیست - من بلند بالا هستم - شما پست قامت هستید - او میانه قد است - ریشش چه قدر دراز است - عجب ریش درازے دارد - کفشش خودم گم کردم - تاریخ از کجا آورد ید - بما بدهید - آئین یکدانه است - دیگر ندارم - بخدا که ندارم -

۲- بنده امروز به لشکر رفته بودم - راه غلط کردم - بسیار سرگردان شدم - شما بخانه رفته بودید؟ این شهر از علاقهٔ پنجاب است - کیست که بزمین افتاده؟ بیچاره حمّال است بسیار خسته شده - بارش خیلے گران بود - از پشت انداخته بسایهٔ درخت آرام میگیرد -

۳- احمد روزنامچه[1] اش آورده بود - حساب خود فیصل کردم - ده روپیه بذمهٔ شما بر نوشته - بقیه نقدست روپیه برو دارم - بذمهٔ بندهٔ آدم است - خیر من زر بگیر [illegible]

[1] حساب کتاب کا [illegible] والا

زود میروم - سر را پیش بگیرم - بنده باین کارها غرض ندارم۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

میں نے اپنی ٹوپی گم کردی۔ بازار سے خریدوں گا۔ نادہند آدمی کو قرض مت دو۔ بری طرح لینے والا نادہند سے بھی لے لیتا ہے۔ میں اب بالکل تھک گیا۔ چلو کسی جگہ دم لے لیں۔ بہت پریشانی اٹھائی۔

---

# سبق سوم

## متفرق جملے۔ نمبر ۳

۱- ما قرقان خودش را خراب کرد۔ بعیش و عشرت افتاد۔ تمام مالش برباد داد۔ اکنوں غیر از حسرت چاره چیست روزے زنجیر[لہ] خانه سپرد۔

پیش خدمت شما کجاست۔ بازار رفته۔ همسایه آقا رفته۔ پیش کارے رفته۔ درون است۔ خانه را صفا میدهد۔ مگر این برادرے دارد۔

---

لہ جیل خانہ۔

۲- خود شما چنین کارہا چرا میکنید۔ پیش خدمت ما سلیقہ ندارند۔ برادر شما چہ میکند۔ غذا می خورد۔ می آید۔ چہ میخوانید؟ ہمان کتاب دیروزہ است۔ برادر شما چہ می خواند۔ ہمین می خواند۔ ہر چہ او میخواند من ہم میخوانم۔ حالا می روید۔ شما را کے می بینم۔ فردا۔

۳- شما چرا میروید؟ چہ طور نروم۔ اگر نروم او می آید۔ اگر صورت اینست۔ من ہم نمی روم۔ اگر این کار کردید گوے از میدان ربودید۔ ہر چہ او میکند میکنم۔ آب می بارد۔ بیائید درون بنشینید۔ پیش بندہ چرا نمی نشینید؟ پہلوی من بنشینید۔ اینجا چرا نمی نشینید۔

۴- آنچہ ہر چہ کردید شما کردید۔ من ہم ہمین فکر داشتم۔ این بسیار خوب است۔ اگر چنین نیست شما بفرمائید۔ خیر است؟ امروز متفکر بنظر می آئی۔ دلم غمگین است۔ فکر چیست؟ فضل خدا است۔ شما ہیچ فکر نکنید۔ خاطر جمع باشید۔ بہ آرام بنشینید۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

نوکر۔ مکان صاف کر رہا تھا۔ میں نے آواز دی۔ کہہ دیں یہ نقطہ۔ بیچ

حرکتوں کی سزا پائے گا۔ آج میں پریشان ہوں۔ کیا کروں۔ جو کچھ کیا میں نے کیا۔ میں وہاں نہ جاؤں گا۔ تمھیں ایسی صورت میں جانا چاہئے۔ رشید نے اپنے کو خوب سنبھالا۔ اپنی حالت درست کر لی۔ لوگوں میں اس کی بڑی عزت ہے۔ بہت خوشی کی بات ہے۔

# سبق چہارم

## اوقات

۱۔ من اول بشما گفته بودم۔ پیشش هم گفته بودم۔ او پیشتر بمن گفته بود۔ خیر آخر خود می بیند۔ امسال خیلے گرانی ست سال گذشته این حال نبود۔ سال آینده ارزانی بشود۔ دیروز اورا دیدم۔ پریروز خودش اینجا بود۔ پس پریروز خبر ندارم۔ امروز هلال خواهد بر آمد۔

۲۔ اکنون شب ماه است فردا دعوت شما است۔ فردا که فرصت ندارد و فرصتم نیست پس فردا یا پس پس فردا۔ دی شب نیامدید۔ پری شب هم غائب بودید۔ امشب کجا باشید۔ خیر۔ فردا شب می آئیم۔ پاسے از شب گذشته بود۔ پاره از شب باقی بود۔

نیم شب بر آسمان روشنی چه بود۔ بلے شما با باشد۔

۳۔ دو روز تعطیل است۔ بیائید سیر باغ کنیم۔ این قدر فرصتم کو؟ صباح زود بروید۔ پایان روز پس بیائید۔ شام خانہ میرسم۔ احمد اینجا کے می آید۔ گاہ گاہ می آید۔ اینک اینجا بود۔ ساعتے پیش از شما رفتہ۔ صبح و شام می آید۔ ہنوز نیامدہ۔ ساعتے پس بیائید۔

۴۔ اکنون ما میرویم۔ کے رفتن می توانید۔ حالا کے میگذاریم۔ بگذارید کہ بروم۔ باز می آیم۔ ہر گاہ شما می آیند من ہم می آیم۔ در زمستان قریب چاشت مدرسہ وا میشود۔ پایان روز رخصت می شود۔ وقت رخصت ساعت چار است۔ در تابستان صبح وا می شود کہ ساعت شش باشد۔ نیم روز رخصت میشود کہ ساعت دوازدہ است۔ امروز چہارم ماہ است۔ میگویند کہ سلخ است فردا غرۂ ماہ محرم است۔

## مشق

فارسی بناؤ۔

مجھکو پہلے ہی یہ معلوم ہو گیا تھا۔ اب جاننے سے کیا فائدہ۔ اس نے یہ پہلے سے کہا تھا آخر اس سے فائدہ کیا؟ اس سال محمود کتنا ن تھا

کامیاب ہو گیا ہے۔ پرسال ناکامیاب تھا۔ کل وہ آیا تھا۔ پرسوں جانے
والا تھا۔ ترسوں میں بھی جاؤں گا۔ آج چاند نکلے گا۔ کل شب کو لکھنؤ جاؤنگا۔
کل کچھ رات گئے شور کیسا تھا۔ دوپہر کو میں تمہارے گھر آؤں گا۔ کبھی کبھی
آجایا کرو۔ ابھی آتا ہوں۔

## سبق پنجم

## مدرسہ کے متعلق گفتگو (۱)

۱۔ برادر برخیز۔ آفتاب برآمد۔ برخیز کہ آفتاب بلند
شد۔ وقت مدرسہ قریب است۔ آب گرم موجود است
آفتابہ بگیر۔ دست و روئے بشو۔ موہائے خود را شانہ
کن۔ ناشتہ حاضر است۔ ناشپاتی را کہ بشما دادہ است
شما بخورید کہ رطوبت دارد۔ چرا گریہ میکنی۔

۲۔ لباس خود را بپوش۔ کاہلی مکن۔ لباس تو کثیف شدہ
[illegible] نشستہ [illegible] گرد آلود است۔ با دست
پاکش کن۔ کتاب تو کجا است۔ جزدان چہ کردی۔ بگیر
و بمدرسہ برو۔ امروز بمدرسہ [illegible] روز [illegible]
است۔ ساعت دہ نزدیک دیر است۔ بیست دقیقہ

۱؎ تبدیل ۲؎ چھٹی کا دن

باقی است۔

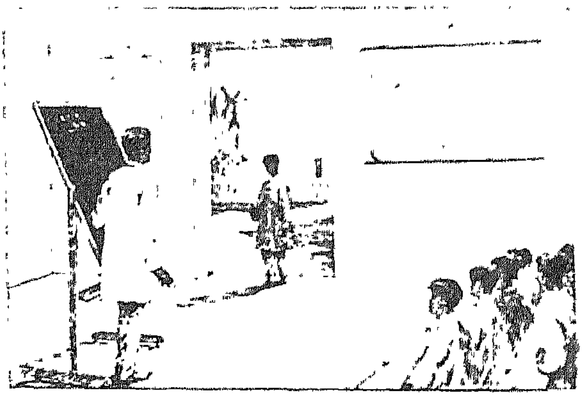
۳۔ کتاب خود را خراب مکن۔ ببین! دریده میرود۔ میان مقوی نگهدار۔ امروز به نسبت هر روز دیر شده۔ زود بیا بپد که دیر می شود۔ خیر هنوز وقت است۔ عمارتے که پیش روے شما است همیں مدرسه است۔ آقا حسین! افتان وخیزان کجا میروی! صبر کن! صبر کن من هم میآیم۔

۴۔ جناب آخوند! بنده امروز بمدرسه آمدم۔ کدام کتاب بخوانم۔ در خانه پند نامه می خواندم۔ از صرف ونحو هنوز چیزے نخوانده ام۔ املاے الفاظ صحیح میتوانی بنویسی! خیر نو آموزم۔ هنوز یاد نگرفته ام۔ از مرحمت جناب عالی خیلے زود یاد خواهم گرفت۔ هر طور بفرمائید اطاعت خواهم کرد۔ این الفاظ را روان کن۔ همیں را هم در مشق بنویس تا املاے تو درست شود۔ چشم۔

۵۔ عمارت مدرسه خیلے قشنگ[1] وعالی است۔ ببین! اطاقهاے[2] بسیار وخوش هوا دارد۔ در وسط عمارت تالار[3] وسیع است۔ در تالار تصاویر علما و اساتذه آویخته اند۔ در همه اطاقها میز و صندلی[4] براے استادان۔ و پیش[5] تخت

---

[1] خوبصورت [2] کمره [3] ہال۔ بڑا کمره [4] کرسی [5] پیچھے۔



و سٹول[1] ہا برائے طلبا بہ ترتیب نہادہ اند۔ تختۂ سیاہ دلغشۂ بند ہم بر دیوار آویزان است۔

## مشق

فارسی بناؤ۔

صبح اٹھکر مدرسہ جانے کی تیاری کرو۔ استاد کا ادب کیا کرو۔ صاف کپڑے پہن کر مدرسہ جاؤ۔ یہ کپڑا میلا ہے۔ صاف کپڑے پہنو۔ جلدی کرو۔ دس بج گئے۔ اچھا تم جاؤ۔ میں دو بجے مدرسہ آؤں گا۔ نہیں جلدی چھٹی ہوگی۔ پہلے آنا۔ پھٹی ہوئی کتاب مدرسہ نہ لیجاؤ۔ میں آج پہلے پہل مدرسہ جاؤں گا۔ کون کتاب شروع کروں۔ فارسی پڑھنا چاہتا ہوں۔ ہمارے مدرسہ کے سامنے باغ ہے۔ بہت اچھا منظر ہے۔

# سبق ششم

## آداب تعلیم و مدرسہ

۱۔ صبح زود بر خیز۔ تا آفتاب بر آید از ضروریات فارغ باشی۔ لباس پاکیزہ بپوش۔ بر وقت خود را بمدرسہ برسان چوں بمکتب داخل شوی آداب جائے رانگہدار۔ چوں

---

[1] اسٹول

پیش اُستاد بیائی سلام کن۔ بر جائے خود آرام بنشین۔
چپ وراست به اطراف نگاه نکن۔ تا نشسته مودب
بنشین۔

۲۔ چوں مرخص شوئی خانه برو در راه بازی
نکن۔ خانه که می رسی بزرگان را سلام
کن۔ کتاب در طاقچه بگزار۔ دست وروشسته هرچه
حاضر باشد قدرے بخور۔ ساعتے بیروں تفرّج کن۔
با اطفال هر زه نکن پیش از شام خانه بیا۔ هرچه در
روز خوانده روان کن۔ خواندن شب در دل نقش
میگیرد۔ به حرف هائے بد زبان آشنا نکن۔ مدرسه جائے
خواندن است نه جائے بیهوده گفتن۔

۳۔ احمد بیا۔ کتاب خود را بیار۔ ببینم چه خوانده؟
اگر یاد داری چرانمی خوانی۔ محمود تو بگو۔ اگر می دانی
چرانمی گوئی۔ درست بخوان۔ غلط مخوان۔ آقا! در کتاب
همیں نوشته۔ پس کاتب غلط نوشته است۔ قلم بگیر و درست
کن۔ ورق را نگاه دار۔ هر چه میخوانی فهمیده بخوان۔ به
آهستگی بخوان۔ طوطی وار از بر کردن فائده ندارد۔
بمطلب نرسیدن والفاظ از بر کردن چه فائده دارد۔

بخوان ہنوز روان نشدہ۔

م۔ آقا زادہ! چہ نام داری۔ نام پدر شما چیست؟ چہ کار میکند؟ سوداگری۔ عمر شما چہ قدر باشد۔ چار دہ سال۔ در کدام محلہ می نشینید؟ کلاہ بر سر درست بگذار۔ چرا کج گذاشتی؟ بنشین و درست یاد کن۔ پیش روییم بنشین۔ پشت سرم چرا نشستی؟ بیا بہ پہلوے احمد بنشین ہاشم را آواز دہ۔ درین ماہ دو سہ روز غیر حاضر بود۔ آغا حسین ہم ہفت روز نبود۔ تا توانید شما غیر حاضر نباشید۔

مشق

تم کون کتاب پڑھتے ہو۔ آہستہ پڑھو۔ غلطی نہ کرو۔ تلفظ درست کرو۔ معنی و مطلب سمجھ کر پڑھو۔ اچھا جاؤ سیر کرکے واپس آؤ۔ اور اپنا سبق یاد کرو۔ استاد کی تعظیم کرنے سے علم کی دولت جلد نصیب ہوتی ہے۔ تم جس محلہ میں رہتے ہو وہاں سے مدرسہ کا کتنا فاصلہ ہے۔ مدرسہ میں برابر حاضر رہو غیر حاضری سے نقصان ہوتا ہے۔ ایسا کام کیوں کرو کہ بعد میں افسوس کرو۔

# سبق ہفتم

## مدرسہ اور نوشت و خواند کے متعلق

وقت مرخصی[1] قریب است۔ از ساعت چہار یک دقیقه باقی است۔ اجازت است بروم۔ آب خورده بیایم! برو مشق خود را بیار ببینم۔ این از کیست۔ نسبت به او این بهتر است۔ این سطر بهتر نوشته۔ این قدرے بهتر۔ این حرف شما بے قاعده است۔ سر صندلی نشسته سرمشق[2] را دیده بنویس۔ مرکب خیلے غلیظ است۔ فردا اطلس خرید کردم۔ دیدم که دران نقشهٔ هندوستان هم است۔ نقشه را بر کاغذ کشیدم۔ غلط بود۔ مداد[3] پاک کن گرفتم آنچه غلط بود۔ درست کردم۔

۲۔ این کاغذ خوب نیست۔ مرکب[4] را جذب[5] میکند ببینید۔ مرکب با چه قدر روشن است۔ دوات شما آبکی[6] است۔ همین صفحه را که خوانده نقل بر دار۔ قلمت بد است۔ قلم تراشیدن نمی دانی۔ این طرزت خوب نیست این گونه قلم سر[7] می کنند۔ پهنائش را وسعت ده۔ قاشش[8]

[1] چھٹی [2] خوشخطی لکھنے کی کاپی یا قطعه [3] ربڑ [4] سیاہی [5] چوستی ہے
[6] پھیکی [7] بناتے ہیں [8] شگاف۔

راز یاد کن۔ اندکے شگافش کج است۔ قط بر قطزن[1]
بزن۔ قطزن ایشان از عاج[2] است۔ قطش را محرف تر
کن۔ سر[3] قلم آہن را بردار۔ قلم پر درین روز ہا رواج
ندارد۔ ریش[4] قلم کند و شگافش کشادگی پذیرفتہ است۔
براے انگلیسی نوشتن قلم[5] آہنی بیار۔ بر لوح[6] سنگ
بقلم حجر[7] باید نوشت۔ صبر کن کاغذ آہار[8] ندارد۔ مرکب
را میکشد۔ از شیشۂ ما قدرے مرکب بریز۔ قدرے
قدرے چرا بریزی۔ شُل[9] بریز۔

۳۔ این طفل را چرا شلاق[10] میکنند۔ البتہ خطاے
سر زدہ باشد۔ درس خودش روان نکردہ باشد۔
از ہمین سبب است کہ زیر چوبش میکشند۔ بخوان این چہ لفظ
است۔ ہجا کردہ بگو۔ این فقرہ چہ معنی دارد؟ بندہ طفل
ام چگونہ توانم گفت۔ ہنوز حرف شناس ہستم۔ قدرے
خواندہ ام۔ رفیقت نیم صفحہ میخواند اگر شرمے نداری۔
سر جناب سلامت باشد۔ یک ماہ پس عرض میکنم۔ احمد
تو میتوانی کہ این را بخوانی؟ بلے چرا نمیتوانم۔ این لفظ
ظلم است۔ آفرین آفرین۔ صندلی بگیر و بنشین۔

۴۔ احمد عادتاً سند پسر نیست۔ سبق ہر روزہ اش

---

۱ قط رکھنے کی تختی ۲ ہاتھی دانت ۳ نب ۴ نب و نوک قلم ۵ انگریزی قلم ہولڈر
۶ سلیٹ ۷ سلیٹ کی پنسل ۸ ماوا ۹ زیادہ ڈھلکاؤ ۱۰ پٹائی

یاد می کند۔ اکنون سوادش روشن شدہ۔ خیلے محنت کش است۔ باندک مدت استعداد بہم سانیدہ۔ بفارسی حرف زدن میتوانی؟ قبلہ خیر (نہ)۔ چرا بفارسی حرف نمیزنی؟ ربطے بزبان فارسی ندارم۔ زبان فارسی خیلے دشوار است۔ لاکن عجب زبانِ شیریں است۔ شرم مکن ہرچہ بتوانی بفارسی حرف بزن۔ ہمیں طور مشق میشود۔ بیا! بفارسی حرف زنیم۔ ویکدست ترک ہندی کنیم۔

## مشق

فارسی بناؤ۔

لکھنے کے لئے اچھے کاغذ کی ضرورت ہے۔ کاغذ وہ اچھا ہے جس میں روشنائی نہ پھوٹے۔ قلم و روشنائی بھی اچھی رکھا کرو۔ لکھنے کی مشق برابر کیا کرو۔ غلط لکھنے پر مار کھاؤ گے۔ ہجے کر کے یاد کرو۔ نیک لڑکا وہ ہے جو اپنا سبق یاد کیا کرے اور بزرگوں کا ادب کرے۔ اپنی کرسی پر تمیز سے بیٹھ کر پڑھو۔

# سبق ہشتم

## بچوں کی فریادیں اور شکایتیں

۱۔ جناب آقا! چاقویم گم شد۔ کجا گذاشتہ بودی؟ در جزو دانم بود۔ احمد تو دیدی۔ من چہ خبر دارم۔ دیگر کہ برد از اینجا۔ آخر دزد کہ اینجا نمی آید۔

جناب اخوند! ہاشم کتابم گرفتہ نمیدہد۔ پیش من بیار۔ ہاشم چرا بہ محمود منازعت کردی۔ چرا با مردم جنگ می کنی۔ آخر او چہ گفتہ بود بتو۔ بسیار بے باک شدہ۔ بار دیگر شکایتت بگوشم نرسد۔ والا سخت گوشمالت میدہم۔

۲۔ احمد! چہ میکنی۔ خاموش نمی مانی۔ مگر نمیترسی۔ می بینم یک ساعت بہ آرام نمی نشینی۔ دیگر بارہ آنجا نروی۔ چرا خندہ میکنی۔ خیلے گستاخ شدۂ بسیار بے ادب ہستی۔ یک گوشہ آرام بنشین۔ بیا کہ ترا پیش اخوندت برم معاف کنید آقا! دیگر چنین حرکتے نخواہم کرد۔ چہ غوغا است؟ عجب بے تمیز بچہ ہا ہستند۔ یکے کہ سزا یافت اکنون ہمہ دم بخود نشستند۔ چہ میگوئی؟ سخنت لفہم نمی آید۔ تلفظ خودت درست کن۔ مرکب بر دامن از کجا ریختی؟ عجب

---

۱ سزا ۲ روشنائی

بسرہ کثیف هستی - هوشدار باز این حرکت نه کنی - بچها چرا قیل و قال می کنید ؟ بخدا که مغز سرم خورد دید - احمد بار بار می پرسی - چرا یاد نمی داری - هر چه میگویم بخاطر نگهدار -

## مشق

۱- بتلاؤ اس سبق میں مضارع کے کون کون سے صیغہ استعمال کئے گئے ہیں ؟

۲- فارسی بناؤ -

شرارت مت کیا کرو - لڑکوں کو آپس میں مل کر رہنا چاہئے - تم نے اسکو کیوں مارا - محمود مجھکو گالی دیتا ہے - اچھا اسکو سزا دوں گا - شور نہ کرو - تم بہت بے باک ہو گئے ہو - دیکھو اب ایسا نہ کرو -

---

# سبق نہم

## علاج اور مختلف امور کے متعلق جملے

۱- بالاے درخت چرا رفتی - پائین بیا - زود تر فرود آئی - اگر پایت خطا میکند استخوانت ریز ریز می شود - بهاری رخصت می طلبد - پدر و مادرش می روند - او هم همرود حالا کجا بماند - اینجا که پیش پدر و مادرش بود - افتاد ه ! چیند

تا برادر داری - پنج برادر هستیم و یک خواهر - عم زاده شما
چند ساله است - برادرت که خدا شده ؟ بلی خانهٔ پدر
پیشش می ماند - او به بلی رئیس شرطه[1] است -

۲- امروز احمد نیامده - میگویند دیروز تب کرده -
تب است یا لرزه ؟ نوبه است یا دائمی ؟ گاهے عرق
هم میکند - میگویند حالا قدرے بهتر است - مگر هنوز
صحیح و سالم نشده - تیمارش که می کند ؟ پدرش میکند - مگر
بسیار متفکر است - هیچ دوا نفعے نمیکند - علاج دکتر چرا
نمی کند - مردم هند از دکتر می ترسند - آخر چرا ؟ محض
بے عقلی - نفعے که از علاج دکتر دیده ام از علاج هیچ
کس ندیده ام - دوا اندک و نفع بسیار خیر خدا ایشان
شفا دهد -

۳- احمد ! بر دست و پایت چند انگشت است ؟ می
توانی بشماری ؟ بلے می توانم - تا بیست بشمار - چشم - شصت
دقیقه یک ساعت - بیست و چهار ساعت یک شبانه روز
هفت روز یک هفته - چهار هفته یک ماه - دوازده ماه
شما یک سال است - اکنون سن عیسوی هزار و نهصد سی
و چهار بوده است -

---
[1] پولیس [2] ڈاکٹر -

## مشق

ترجمہ کرد۔

درخت پر مت چڑھا کرو اگر پیر پھسل جائے تو گر پڑو گے۔ کل سے محمود نہیں آیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ بیمار ہو گیا ہے۔ تمہاری شادی میں ضرور شرکت کروں گا۔ میں پولیس کے محکمہ میں ملازمت کروں گا۔ ڈاکٹر کو بلاؤ۔ علاج میں غافل نہ ہو۔ ڈاکٹر کے علاج سے تم کیوں گھبرائے ہو۔

---

# سبق دہم

## دوست کی ملاقات

السلام علیک۔ وعلیکم السلام۔ مزاج عالی۔ الحمد للہ۔ دعاے جان شما۔ خوش آمدید۔ مردم بخیر اند۔ کوچک و بزرگ بسلامت بلے ہمہ دعا می کنند۔ بعد مدت تشریف آوردید۔ این قدر بے اتفاقی۔ معاف دارید۔ چہ کنم کار ہاے دنیا نمیگزارند ہم دولت خانہ را بلد[1] نبودم۔ مزاج چہ طور است۔ امروز درد سر دارم آغا کمرم ہم درد می کند۔ نصیب اعداد از کے؟ صبح کہ از رخت خواب بر خواستم دیدم۔ سرم درد می کند از تکان است۔ ساعتے خواب کنید۔ رفع می شود۔ امروز

---

[1] واقف نہ تھا۔

آغا احمد آمد۔ حیف کہ در خانہ نبودم۔ کدام خبرے تازہ دارید؟ میگویند امروز دو تا کشتی غرق شد۔ کجا شنیدید؟ از بازار فہمیدم۔ وائے بر حال صاحب مال! بیچارہ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد۔ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد اجازت است حالا رخصت می شوم۔ چرا ایں قدر زودی؟ بنشینید۔ ساعتے حرف زنیم و دلے خوش کنیم۔ خدمت شما کارے ہم دارم۔ امرے صلاح طلب است۔ خیر حالا کہ وقت مدرسہ قریب است۔ باز کے تشریف می آرید؟ انشاء اللہ فردا روز میرسم۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

آئے تشریف لائے۔ خیریت ہے۔ عرصہ سے ملاقات نہیں ہوئی تھی کہاں جارہے تھے۔ آپ سے ملنے کے لئے آیا ہوں۔ کئی دن سے ملاقات نہیں ہوئی آپ تو بیمار ہوگئے تھے۔ ہاں کچھ طبیعت ناساز تھی۔ اب اچھا ہوں۔ رات کو زیادہ سو گیا تھا۔ لکھنؤ سے کب آئے تھے۔ میں ایک خاص کام سے کانپور گیا تھا۔ آپ سے بھی مجھکو ایک ضروری کام ہے۔ کبھی کبھی تو ملا کیجئے۔ ضرور ملوں گا۔ مگر کیا کروں وقت نہیں ملتا۔ اچھا اب جاتا ہوں۔ کل شام کو آؤں گا۔

# سبق یازدہم

## ناواقف مسافر سے ملاقات

خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ بنشینید۔ مزاج مقدس؟ دعا! مزاج جناب۔ از کجا میرسید؟ از شیراز۔ چند روز ست از شیراز برآمدید؟ سہ ماہ۔ بکدام راہ؟ راہ کابل۔ چرا براہ دریا نہ آمدید؟ راہ دریا خطر دارد۔ بجہاز دودی وسعت نداشتم۔ آقا بہاے شما راہ خشکی از دریا خطرناک تر ست کسانیکہ میروند سرگنت میروند۔ کابل ازینجا یک ماہ راہ باشد؟ چیزی کمتر است۔ از پشاور تا لاہور دہ روزہ راہ ست اگر منزل بمنزل گیرید۔ واگر سرڈاک روید فقط نہ روز۔ باز از پشاور تا کابل دوازدہ روز۔ اینجا کجا منزل گرفتید؟ نزدیک سرائے مرکائے گرفتہ ام۔ تنہا ہستید؟ عیال ہمراہ دارید؟ چرا بہ غریب خانہ تشریف نیاوردید؟ این کیست کہ ہمراہ شما است۔ رفیق راہ است چکارہ است۔ صفاہانی است۔ قنادی میکند۔ بلے از نشست و برخاستش دریافتہ بودم کہ اصلش از خاک صفاہان است۔ ہندوستان عجب خاک دامنگیرے دارد۔ جائیکہ

---

۱ حلوائی گر۔

آدم ببینند دگر دل بر نمی خیزد۔ سبحان اللہ۔ ہندوستان جنت نشان اگرچہ تابستانش جہنم است مگر زمستانش بر جگر کشمیر داغ می نہد۔ آنچہ کہ در اینجا است بہفت کشور ندیدم۔

## مشق

فارسی بناؤ۔

آئیے آغا صاحب کہاں سے تشریف لا رہے ہیں۔ عراق کی کیا حالت ہے۔ عراق کے لوگ تو عربی بولتے ہونگے۔ ہندوستان میں کیونکر آنا ہوا۔ تمام روئے زمین کی سیاحت کا ارادہ ہے۔ آگرہ میں تاج محل آپ نے دیکھا ہوگا۔ ہاں یہ بہت خوبصورت عمارت ہے۔ کیا آپ چائے سے شوق رکھتے ہیں۔ سگریٹ حاضر ہے۔ معاف کیجئے اسکو نہیں پیتا۔ ہاں چاء ضرور پیونگا۔

# سبق دوازدہم

## لباس اور کپڑوں کی باتیں

۱۔ احمد بقچہ بیار تا امروز لباس را عوض کنم۔ بسم اللہ۔ لباس را تبدیل بفرمائید شلوار بپوشید یا زیر جامہ[2]۔ بانطلون[1] خوب دوختہ نیست۔ کلاہ کجا است۔ قبائے قلمکار ہم در آر۔

---

[1] پتلون [2] جیسٹ

سرداری[1] ماهوت[2] بیار۔ خفتان[3] خوب دوخته است۔ پیراهن
را ببین تکمه ندارد۔ فرش خواب را درست کن۔ بالش هم
بیار۔ این طقم[4] را نمیخواهم۔ رخت[5] نظامی می پوشم۔ ربطة الرقبه[6]
هم ضروری است۔ کلاه[7] پهلوی کجا است۔ لباس[8] رسمی
را بده که وقت تنگ شده۔ یخه اش تنگ است۔ آستین
این پاره شده۔ به خیاط بده تا رفو کند۔ بندهای قبا
گسیخته شده۔ در خانه بده تا درست کنند۔ آئینه پیش
بگزار که عمامه را بسر بپیچم۔ منشفه[9] مرا بده۔ روی
سترده[10] گرد نشسته می تکانم۔ حالا پاک می شود۔ این
تکاندن پاک نمی شود۔ برش بگیر و پاکش بکن۔ دستمال
ریسمانی بده۔ ابریشمی را نگهدار۔

۲۔ این ماهوت برای سرداری خرید کردم۔ رنگش
خوب است۔ قیمت این ده روپیه فی ذرع[11] است۔ سال
گذشته هم یک طاقه[12] خرید کرده بودم۔ آن سرداری آن
خوب نشد۔ او را با احتیاط استعمال نکردم۔ زود شوخگین[13]
شد۔ بگاذر دادم او هم خراب کرد۔ داغدار شد۔ خیلی

---

[1] کوٹ۔ [2] بانات [3] ایک قسم کا کوٹ [4] وردی [5] فوجی وردی [6] کالر۔
[7] ایران کی نیشنل ٹوپی [8] درباری [9] تولیا [10] اوورکوٹ [11] گز [12] تھان [13] میلی

رنج بردم۔ من کلاہ طرپوش[1] و قلپاق[1] را پسند نمی کنم۔ پوپک[2] کلاہ طرپوش عجب لطفے دارد۔ این لباس مسخرگی است ـ مدام عمامہ بر سر می پیچم قول پیغمبرؐ ما است کہ عمائم تیجان[3] عرب است۔

۳۔ محمود! لباس چرک را بر تن ندارید کہ خیلے ضرر می رساند۔ لباس ارزان باشد یا گران، ابریشمی یا ریسمانی اما باید کہ نظیف[4] باشد۔ چون شوخگن گردد۔ آنش بشوئید[5] لگا فور بدہید۔ دستمال و جراب نیز صاف دارید۔ اگر بخانہ باب کنید حاجت گا فور نباشد۔

## مشق

ترجمہ کرو۔

میں کپڑے بدلوں گا۔ آج میرے کپڑے درزی نہیں لایا۔ کوٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ صاف کپڑہ پہننا چاہیئے۔ گندے کپڑوں سے بہت سی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ ایک تھان کپڑا میں نے خریدا ہے۔ یہ کپڑا معمولی کرتوں کے لئے ہے۔

---

[1] ترکی ٹوپی۔ [2] پھند نا [3] تاج [4] صاف ستھرا [5] دھو ڈالو۔

# سبق سیزدہم
## کھانے پینے کی باتیں

بسم اللہ۔ جناب آغا! چہ بر وقت رسیدید۔ چاشت حاضر است۔ بیائید۔ نوش جان فرمائید۔ بندہ طعام خوردہ آمدہ ام۔ اشتہا ندارم۔ چیزے چیزے۔ اینجا ہم نوش جان فرمائید۔ آخر نان اینجا بنان آنجا جنگ نمی کند۔ بسیر شما۔ سیر ہستم۔ شام دیر تر خوردہ بودم۔ میل ندارم۔ چیزے قدرے بخورید۔ یک دو لقمہ زیادہ تر بخورید۔ بیائید! بیائید! غذا سرد می شود۔ صبح مردان است۔ از غذا الکار خوب نیست۔ نان گرم[1] و آب خنک نعمت الٰہی است۔ نقصان وخاگینہ خوب است۔ بخورید۔ این چربک[2] خوب نیست۔ جناب آغا! کماچ[3] و نانِ تنک[4] مرغوب طبع من است۔ از اغذیہ چرب پرہیز می کنم۔

نظر قلی! برو۔ یک پول ماست[5] بستان۔ سر شیر بگیر۔ نان قاق[6] و چائے بخورم۔ آب خوردن بدہ۔ ملتفت باش کہ خیز گرم است۔ برو آب تازہ از چاہ بیار۔ احمد زود برواز

[1] پراٹھا [2] پوری [3] ڈبل روٹی [4] پھلکا [5] دہی [6] بسکٹ۔

بازار برائے سرکار مہمان یک بطری انجوش بیار۔ قاب پلاؤ
را پیشِ رک بگزار۔ نگاہ کن کاسۂ شوربا کیج نشود۔ روغن
بستہ شدہ۔ بلے از برکت زمستان است۔ دیگدان گرم
است۔ زغال روشن کن۔ بمنقل گذاشتہ بیار۔ آتش گیر ہمین
بدہ۔ بگو قدرے چائے گرم کنند۔

چائے حاضر است۔ بہ بخشید آقا نمی خورم۔ خشکی می
آرد۔ خیر یک فنجان ضررے ندارد۔ قدرے شیر در او
بریز۔ خشکیش را می برد۔ نبات تہ نشین شدہ۔ قاشق بدہ
اورا بہم بزنم۔ بسیار گرم است۔ یا چائے کاک شیرین بخور۔
این شیرینی را پسند کنی۔ چہ است۔ این شیرینی ہندی
است۔ زلیبا می گویند۔ خوب است۔ بسیار شیرین و خستہ
سر قلیان را چاق کن۔ میل بفرمائید۔ لطف شما کم نشود
قلیان پیش جناب آقا گزار۔ دودی گرفتہ بدہ۔ تنبول
ہم حاضر است۔ رغبت کنید۔ برگ سبز است تحفہ درویش
بہ بہ۔ اجازت است۔ رخصت شوم۔ فی امان اللہ۔

---

۱ سوڈا کی بوتل۔ ۲ لیمنڈ ۳ کوئلا ۴ انگیٹھی ۵ چمٹا ۶ پیالی ۷ چمچہ ۸ گیا۔
۹ جاہی ۱۰ حقہ ۱۱ بیرو ۱۲ پان

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

میں کھانا کھانا چاہتا ہوں۔ بھوکا ہوں۔ آئیے وقت سے آگئے کھانا حاضر ہے۔ اگر چائے پینا چاہتے ہو تو یہ بھی موجود ہے۔ غذا ہلکی کھانا چاہیئے۔ زیادہ روغن نہ استعمال کرو۔ یہ پانی گرم ہے ٹھنڈا لاؤ۔ بالائی خوب ہے۔

# سبق چہار دہم

## خرید و فروخت کی باتیں

میوہ فروش حاضر است۔ بیا ریید۔ کجا است۔ انار سیرے چند می دہی۔ سیرے دہ آنہ۔ سیب روپیہ را چند؟ بست و پنج۔ از برائے خدا از ما راست بگو۔ آقا ہنوز دَشت[1] ہم نکردہ ام۔ از شما زیادہ نمی خواہم۔ انار سیرے ہشت آنہ و سیب روپیہ راسی وانہ میدہم۔ سیب خام است خیر پختہ است آغا۔ رنگش ببینید۔ لالۂ احمر است بلکہ عذار گلرخاں! پہ پہ! پولیش کنید۔ ایں میوۂ جنت است۔ ازین بہتر دیگر چہ خواہد بود۔ ہر چہ خام باشد مال من۔ بلے ملک

---

[1] بوہنی۔

هند است بابا! هر چه خواهی بگیر. کابل برو. ببین که
هیچ سیبها را آنجا بز و گوسفند هم نمیخورند. این خوشهٔ
تاک شیرین است یا ترش؟

در قطی چیست؟ زعفران است. یک توله بچند آنه
میدهی؟ به هشت آنه. بسیار گران. خیر یک سخن دارم
آغا. از پنج آنه کمتر نمی دهم. این قدر گران جانی مکن
بابا. که می گیرد؟ خیر مردم بآرزو می برند. کهنه شدهٔ
حرف مرا گوش کن، ورنه گران فروشی نفع نیست. اگر
ارزان می فروشی. بسیار می فروشی و نفع می بری.
خیر قبول دارم. بگیرید. پنج توله میخواهم. بکش. ترازوی
مثقال ندارم. این نافه است. یک نافه بچه قیمت
میدهی؟ هفت روپیه. پناه بخدا. عرضی دارم آغا. از
پنج روپیه کم نیست. حالا من هم بگویم. بفرمائید. اگر
چهار روپیه میگیری بگیر. ورنه اختیار داری. به امان
خدا. خیر بگیرید. هر چه پسند شما باشد بر دارید. خود دو
دانه چیده بده. همه اینش یکسان است سر موی
فرق ندارد. فیروزه داری؟ بلی. حالا از نیشاپور
رسیده. انگشترش از نقره است یا سرب؟ از نقره.

## مشق

فارسی بناؤ۔

بازار سے چند چیزیں خریدنا ہے۔ میں بھی بازار چل رہا ہوں۔ یہ کپڑا کوٹ کے لئے خوب ہے۔ رنگ بھی اچھا ہے۔ کتنے گز دیتے ہو۔ دو روپیہ گز۔ زیادہ دام بتلاتے ہو۔ آج کل کپڑے سستے ہیں۔ آپ بازار میں دوسری دکانوں پر دریافت کر سکتے ہیں۔ نہیں کچھ کم کرنا چاہئے۔ میں ایک زبان کہتا ہوں۔ اچھا دوسرے قسم کے بھی دکھلاؤ۔ ان کا رنگ کچا ہے۔ نہیں پختہ ہے۔

---

# سبق پنجدہم

## رات کا وقت

آفتاب غروب کرد۔ حالا شام شد۔ تاریک شد۔ چراغ روشن کن۔ شمع روشن کن۔ چراغ روشنی کمتر دارد۔ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔ گل بگیر۔ سر فتیلہ را بکش۔ فانوس[1] بیار۔ چراغ گاز[2] خیلے روشنی دارد۔ ببیں! ستارہا چہ طور گرد ماہ صف زدہ اند۔ ماہ ہالہ بر آوردہ است۔ البتہ علامت باران است۔ شب

---

[1] لالٹین [2] گیس

ماه است مهتاب عجب لطفی دارد. ماه چهاردهم بدر است. ماه اوّل شب را هلال گویند. سه شب ماه از نظر غائب باشد آن را محاق میگویند. خیر پنج روز روشنی است. باز همان شب تار و جهان تاریک. اجازت است حالا مرخص می شوم. کجا می روید. وقت وقت رفتن نیست همین جا خواب کنید. شب بسیار گذشته. برای جناب آقا فرش خواب بینداز. توشک را بتکان. لحاف را پائین بگذار. شما کجا خواب می کنید. همی جا. از شب چه گذشته البته سه پاسے از شب گذشته. یک نیم پاس باشد. امروز مرا زود تر خواب گرفت. فانوس را کناره بگذار. شمعدان بر طاقچه. کلید زیر بالشم بنه. در را پیش کن. چون پارهٔ از شب گذرد مرا بیدار کن. چیزے نوشتن دارم بچشمم. ببینید. این کرمک شب تاب است. در شب تار خوب نظر آید.

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

رات زیادہ ہوگئی ہے۔ ابھی تک چاندنی نہیں نکلی۔ بالکل سناٹا اور کالی رات ہے۔ آج چاند دیر میں نکلے گا۔ رات زیادہ جانے سے گھڑیاں

۱؎ چاندنی ۲؎ بچھیڑ دو۔

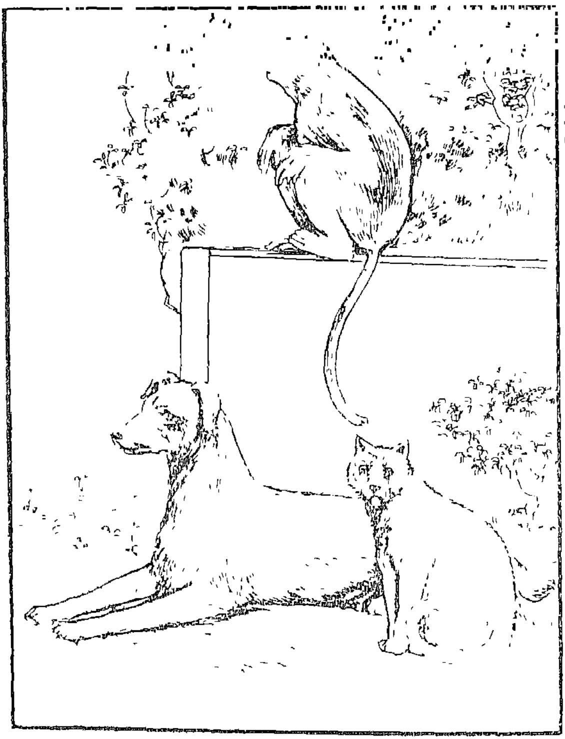
لوگ منتظر ہونگے نہیں ہیں ملازم سے اطلاع کرائے دیتا ہوں ۔ مجھکو صبح اٹھکر ایک ضروری کام سے جانا ہے ۔ ملازم ساتھ جانا ہے ۔ لالٹین بھی ہمراہ لیجائیگا اب چاندنی نکل رہی ہے کیا ضرورت ہے ۔

---

# سبق شانزدہم

## حیوانات

۱۔ گربہ را دیدید؟ ایں را پشک می گوئیم ۔ از قسم براق است ۔ دو تا بچہ ہم دارد ۔ تماشا کنید ۔ چہ بازیہا می کند ۔ دست بر پشتش بکشید ۔ خوش می شود ۔ خرخر می کند ۔ ہمیں نشان محبتش ہست ۔ بگذار کہ بدود ۔ در دہن چہ دارد؟ شاید موشے باشد ۔ بگذار کہ سر فرش بیاید ۔ فرش خراب می شود ۔ بیرونش کن ۔ گربہ حیوان فقیرے ہست ۔ بلے پیش شما مسکین است از موش و گنجشک بپرسید ۔ بچہ را دیدم ۔ گربہ را از ارداو ۔ دستش را محکم گرفت ۔ چنان پنجہ زد کہ خون از چشم طفل جاری شد ۔ ناخن گربہ قہر خدا است ۔ کم از خنجر خونریز نیست ۔ کارے کہ از



گربه می آید - از پلنگ بر نمی آید - دیگر چه گویم - همان
نقل گربه و موش -

۲- سگ را نگاه کنید - چه اُنسے دارد! ببینید! چه طور
دمش را می جنباند این نشانهٔ اُنسیش است - خویش
و بیگانه را خوب می داند - یک وصفش قناعت است
که برابر صد وصف است - یک استخوان بدهی اورا بس
است - صدایش میکنم - دویده می آید - بشما آشنا شده -
دست در دهنش نکنید که می گزد - دمش بگیرید -
خوشش نمی آید - بگذار که درون بیاید - روزے
اورا بصحرا بردم و سر گرگش سر دادم - گرگ را هلاک
کرد - نقل سگ اصحاب کهف رامیدانی از آخوند بپرسیا -

۳- شادی را دیدی! ببین سر دیوار نشسته - دست
بطرفش دراز مکن که می گزد - جانورے است - من از
سر کارش خیلے خوشم - چه قدر آدم شبیه است - کار
هائے می کند که آدم بخنده می آید - به عیاری شهرت
دارد - حکایت بوزنه و گربه مشهور است - شما میدانی؟
از ما بگو؟

## مشق

ترجمہ کرو۔

گھوڑا فرمانبردار جانور ہے۔ انسان جہاں چاہئے اس پر سوار ہو کر جا سکتا ہے۔ ریگستانی ملکوں کے لئے اونٹ بھی اچھی سواری ہے۔ بہت نیک اور سیدھا جانور ہے ایک بچہ بھی اس کی مہار پکڑ لے تو وہ اطاعت کرتا ہے۔ کیا تم نے چوہے اور اونٹ کی نقل نہیں سنی؟

گائے سے ہم کو بہت فائدہ ہے۔ اس کے بچے ہمارے لئے باربرداری کا کام کرتے ہیں اور وہ ہم کو دودھ دیتی ہے۔ دودھ سے قسم قسم کی چیزیں بنتی ہیں۔

---

# سبق ہفدہم

## برشگال

چہ چہ این موسم برشگال است۔ ببین! ابر سیاہے از جانب شمال برخاستہ۔ البتہ خواہد بارید۔ برق ہم می زند۔ دویدہ بیائید۔ قدم بردارید۔ پیش از باریدن بخانہ برسیم۔ اینک در رسید۔ حالا زود آورد۔ شمسیہ[۱] ندارم۔

---

[۱] چھتری

بیائید بہ کاشانے پناہ گیریم۔ تاتر نشویم۔ آب زور می بارد آب ناودان پر زور می آید۔ اکنون استادہ۔ حالا کم شد۔ ہنوز ناودانہا جاری است۔ زمین ہمہ گل شدہ سمت مشرق نگاہ کنید۔ قوس و قزح برآمدہ۔ بہ بہ چہ رنگہائے قشنگی دارد۔ این روشنی و صدائے مہیب چہ بود۔ این رعد و برق است۔ صاعقہ است کہ سر مردم می افتد۔ و ہلاک می کند۔ پناہ بخدا۔ الٰہی مارا از آسیبش نگہدار۔ باران رحمت الٰہی است۔ و صاعقہ علامت قہر۔ از باران گیاہ می روید۔ روے زمین ہمہ سبز می شود۔ درخت گل می کند۔ شاخ ثمر می دہد۔ غلہ پیدا می شود۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

ہندوستان میں تین موسم ہیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ برسات۔ برسات ہندوستان کی بہار ہے۔ اس موسم میں ہر چیز شاداب و تر ہو جاتی ہے پانی برستا ہے بجلی گرتی ہے لیکن اس سے کمزور دل والے ڈر جاتے ہیں۔

# حصّهٔ سوم

## سبق اوّل

### ضرب الامثال

عیان راچه بیان - چاه کن را چاه درپیش - گربه کشتن روز اول باید - علم شئ به از جهل شئ - گوشت خر دندان سگ - غم فردا امروز باید خورد - گویم مشکل وگر نگویم مشکل - مرده بدست زنده - مرگ انبوه جشنے دارد - قهر درویش بر جان درویش - آنچه در دیگ است به چمچه آید - آدم خوب حکم عنقا دارد - آب آمد تیمم بر خاست - ما راچه ازین قصّه که گاؤ آمد و خر رفت آب ندیده موزه کشیده - آزموده را آزمودن جهل است از خردان خطا واز بزرگان عطا - از پسر ناخلف دختر بهتر - از پائے لنگ چه سیر - پس خوردهٔ سگ سگ را باید - تنها پیش قاضی روی راضی آئی - جائے استاد

خالیست ۔ حساب دوستان در دل خس کم جہان پاک
دست خود دہان خود ۔ دیوانہ را ہوئے بس است ۔
دروغگو را حافظہ نباشد ۔ دیوانہ بکار خود ہوشیار ۔
سگ زرد برادر شغال ۔ شملہ بمقدار علم صورت ببین
حالش مپرس ۔ قطب از جانمی جنبد ۔ کار امروز بفردا
مگذار مار گزیدہ از ریسمان بترسد ۔ ہمت مرداں مدد
خدا ۔ یک انار صد بیمار ۔ بر رسولان بلاغ باشد و بس ۔
چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ۔ شنیدہ کے
بود مانند دیدہ ۔ عمرت دراز باد کہ اینہم غنیمت است
ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد ۔ ملک خدا
تنگ نیست پائے مرا لنگ نیست ۔ زر دادن درد سر
خریدن ۔ آن قدح بشکست و آن ساقی نماند ۔ اے روشنی
طبع تو بر من بلا شدی ۔ کس نگوید کہ دوغ من ترش
است ۔

## مشق

۱۔ فارسی میں ترجمہ کرو ۔

اگر عیسیٰ کا گدھا مکہ جائے تو لوٹ کر آنے پر بھی گدھا ہی رہیگا ۔
فقیر کی جہاں شام ہوجاتی ہے وہی اس کا گھر ہے ۔ ہر نعمت کی قدر اسکے

زایل ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ دوست وہ ہے جو پریشانی کی حالت میں اپنے دوست کی مدد کرے۔ جس عیب کو بادشاہ پسند کرے وہی ہنر ہے۔ جسکا حساب صاف ہے اس کو جانچ سے کیا خوف۔

۲۔ ذیل کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو۔

عنقا۔ پس خوردہ۔ شغال۔ قدح۔ قطب۔

---

# سبق دوم

## پند سودمند

اے جان پدر! خدائے عزّ و جل را بشناس۔ ہرچہ از پند و نصیحت شنوی بران کار کن۔ سخن باندازۂ خویش بگو۔ قدر مردم بدان۔ حق ہمہ کس را بشناس۔ راز خود را نگاہ دار۔ دوست را وقت سختی بیازما۔ یار را بسود وزیان امتحان کن۔ از مردم ابلہ و نادان بگریز۔ دوست زیرک ودانا گزین۔ در کار خیر جد و جہد نما۔ بر زنان اعتماد مکن۔ تدبیر با مردم مصلح ودانا کن۔ سخن بحجت گوے۔ جوانی را غنیمت دان۔ ہنگام جوانی کار دو جہانی راست

کن - یاران و دوستان را عزیز دار - با دوست و دشمن
ابرو کشاده دار - مادر و پدر را غنیمت دان - اُستاد
را بهترین پدر شمر - خرج باندازهٔ دخل کن - در همه
کار میانه رو باش - جوانمردی پیشه کن - خدمت مهمان
بواجبی ادا کن - فرزندان را علم و ادب بیاموز - کم
خوردن و گفتن و خفتن عادت انداز - از هرچه بخود
نه پسندی بدیگران مپسند - کارها با دانش و تدبیر کن -
ناموختهٔ استادے مکن - حاجتمند را نا امید مکن -
سخن هزل آمیخته مگوے - مردم را پیش مردم خجل
مکن - غمازی بچشم و ابرو مکن - ثنائے خود و اهل خود
پیش کس مگوے - خود را چون زنان میارائے - در
حالتِ غضب سخن فهمیده گوئی - زندگانی کن بخدائے
تعالیٰ بصدق - بنفس بقهر - با خلق بانصاف - با بزرگان
بخدمت - به خردان به شفقت - بدرویشان بسخاوت -
بدوستان و یاران به نصیحت - بدشمنان بحلم - بجاهلان
بخاموشی - بعالمان بتواضع - بر مال کسے طمع مکن لیکن
چون پیش آید جمع مکن -

## مشق

۱- ترجمہ کرو۔

لڑکو! سچ بولنے کی عادت ڈالو۔ سچائی تمام برائیوں کو مٹا دیتی ہے۔ کمزوروں کے ساتھ ہمدردی اور احسان کرو۔ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔ دوسروں کے عیب مت ڈھونڈو۔ اپنے عیب پر نظر رکھو۔ دشمنوں کے ساتھ بھی احسان کرو۔

۲- ذیل کی عبارت میں اسم کی خالی جگہ پر اسم اور فعل کی خالی جگہ پر فعل لکھدو۔

لقمان حکیم را ...... کہ ادب از کہ ...... گفت از بے ادبان کہ ہرچہ از افعال ایشان در نظرم ...... آمد آزان ......

---

## سبق سوم

### گوہرہائے ایران امروزہ

اگر یک شغل کوچک ہم پیدا کردید۔ از دست ندہید۔ باید طوری اقدام نمائی کہ کسے نتواند کہ سد راہت بشود۔ از احترامائے کہ بشما می شود متکبر نشوید بل متواضع تر

شوید- از جوانی و ایام شباب استفاده بکن که سعادت ایام
پیری را تهیه کنی - کار را بانتها برسان کمتر ممکن است
که مغموم بشوی - آئر[1] و پلان ساختن کار مشکلی نیست
اما فکر موانع و اشکالات آن باش - هر کس باید دست
بکمر خود گرفته بلند شود بامید دیگران مباش - در تجارت
و داد و ستد بهتر از استخدام بهره مند شوی - برائے
سفر کردن خلق شده آماده کار و کسب سعادت شو-
خوب و خوش حال باش و خیال کن که سعادت مند
هستی - بیکاری بدترین عیوب است بے حرکت برکت
نیست - چرا قبل از مسلح شدن به جنگ می روی خطرناک
است - اگر حرف مرا گوش می کنی جسور - پردل - شجاع
باش - خودت را عاقل تر از همه مدان - نصایح اشخاص
را گوش کن - خوش خلقی وسیله سعادت مندی است
نه بد اخلاقی - هر کارے را وقت معین لازم است
خروس بے محل نباش - ورزش بدنی بکن هم اشتها
و هم قوت مجدد پدید می آید - خیال نمی کنید زراعت
برائے شما بهتر از کار شهری و اداره است - خسیس
مباش طریق پول خرج کردن را از عقلا یاد بگیر -

---

[1] ہوائی جہاز

تزلزل ثروت شما تقصیر خود شما است احتیاط کنید۔

## مشق

۱۔ ترجمہ کرو۔

زندگی خوش رہنے کے لئے ہے اس لئے خوش و مسرور رہو۔ کوئی بات ناممکن نہیں ہے ہمت ناممکن کو ممکن کر دیتی ہے۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ پریشانی کو انسان خود اپنے پاس بلاتا ہے۔ نیک پیدائش ہی کے وقت سے نیک ہوتا ہے۔

۲۔ اس شعر کا ترجمہ فارسی نثر میں کرو۔

کام ہمت سے جوانمرد اگر لیتا ہے
سانپ کو مار کے گنجینۂ زر لیتا ہے

۳۔ الفاظ ذیل کو جملوں میں استعمال کرو:۔

جسور۔ استخدام۔ مسلح۔ سعادت۔ خوش خلقی۔ خسیس۔ تزلزل۔

# سبق چهارم

## نکات (۱)

فضل بعلم و ادب است نه باصل و نسب۔ کسیکه علم ندارد چون تنیست که جان ندارد۔ بروشنائی علم راه راست می توان شناخت۔ علم زیوریست و نسب جمال آن چنانچه زیور صاحب جمال را موافق ترآید علم شرفا را لائق تر نماید۔ خوانندۂ علم اگر کهتر باشد مهتر گردد و اگر درویش باشد توانگر گردد۔ دانش دولت را زینت است۔ و پردۂ فقر و مسکنت۔ هر کرا دانش بیشتر از همه توانگر بیشتر۔ دانا ترین مردان آنست که بحالت عسرت و لتنگ نه نشیند و دولتهائے دینار ابر نعمتهائے عقبیٰ نگزیند۔ دانا آنست که بدل خوف خدا باشد و لائق تعظیم آنست که خدا را بشناسد۔ عاقل چون جنگ بیند کناره گیرد و چون صلح مشاهده کند رخت بنهد که آنجا سلامت بر کنار است و این جا حلاوت در میان۔ عاقل چهار چیز پیوسته عادت خود کند

اول دوست بسیار فرا آوردن دوم با خلق اللہ بشفقت بسر بردن سوم بقدر مقدور بخشش نمودن چہارم در افزونی علم پے بردن۔ عاقل اختیار کند ہفت چیز بر ہفت چیز۔ ذلت بر عزت۔ انکسار بر استکبار غم بر خوشی۔ پستی بر بلندی۔ موت بر زندگی۔ گرسنگی بر سیری۔ فقر بر امیری۔ پیر بے عقل چشمہ آب است و جوان بے ادب چوں باغ امانہ شاداب۔ درویش بے معرفت دیدۂ بے نور۔ توانگر بخیل درخت بے بر واز خدا دور۔

## مشق

ا۔ فارسی بناؤ :۔

علم حاصل کرنا، نرمی سے گفتگو کرنا، دوستوں کے ساتھ ہمدردی کرنا، عقل اور تمیز رکھنا یہ چار چیزیں بزرگی کی علامت ہیں۔ دشمنوں کی نصیحت پر عمل کرنا غلطی ہے البتہ اس کا سننا ضروری ہے تاکہ اسکے خلاف عمل کرو اور فائدہ حاصل کرو۔ تین چیزیں بغیر تین چیزوں کے پائدار نہیں ہوتیں مال بے تجارت، علم بغیر بحث اور ملک بغیر سیاست کے

بادشاہ بغیر حلم اور زاہد بغیر علم یہ دو شخص ملک اور دین کے دشمن ہیں۔ مال آسائش کے لئے ہے نہ جمع کرنے کے لئے۔

۲- ذیل کی عبارت میں خالی جگہ پر اسم کی جگہ اسم اور فعل کی جگہ پر فعل لکھو:-

شیخ سعدی مصلح الدین ........ و سعدی ........... کرد ومولدش شیراز ......... پدرش عبداللہ ........ یکصد و دو سال ......... نمودہ و مدت بیست سال در مدرسۂ نظامیہ بغداد .... علوم ......... وچندین سفر حج .......... در ماہ شوال شب آدینہ وفات ........... از تصانیف او گلستان و بوستان ....... دارند-

# سبق پنجم

## نکات (۲)

### نکتہ ۱

حضرت علی کرم اللہ وجہ اصدقا و اعدا را ابدین مآل تعریف فرمودہ اند:-

اصدقا و احبا آنستکہ با دوست خویش دوست و با دوست دوست نیز دوست و با دشمن دوست دشمن باشد۔ و اعدا آنستکہ با خودش دشمن و با دوست

او دشمن و با دشمنِ او دوست باشد۔

(۲)

حضرت علی کرم اللہ وجہٗ ظالم را بہ سہ علامت تفریق نمودہ۔ بر زیر دست خویش غلبہ و خود نمائی نمودن۔ بر بالا فوق خویش بحیلہ و مفسدت بر آمدن و با اہلِ ظلم معین و مظاہر گردیدن۔

(۳)

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمودہ اند کہ پنج صفت کسان اختلاط و محبت اصلاً جائز نیست۔ اول کذاب خانہ خراب، دوم احمق خیرہ سر، سوم بخیل موجب التذلیل چہارم بدخوے تیرہ دل، پنجم فاسق بجاصل۔

(۴)

از حضرت مرتضویؓ کہ مدینۂ علم را باب است، و باب او مر طالبانِ یقین را آب، منقولست کہ فرمودہ اند اللہ تبارک و تعالیٰ ملک را عقل داد بے غضب و شہوت و حیوانات را شہوت و غضب داد بے عقل و انسان را ہم عقل داد و ہم شہوت و غضب پس انسان اگر شہوت و غضب را مطیع و منقاد عقل گرداند رتبۂ

او از ملک برتر و اعلیٰ باشد زیرا ملک را مزاحمے در کمال نیست بلکہ اختیارے دران نہ و انسان باوجود مزاحم بسعی واجبتہا د بدین مرتبہ فائز شدہ و اگر بالعکس عقل را مغلوب شہوت و غضب سازد خودرا از مراتب بہائم نیز فروتر اندازد زیرا بہائم برفقدان عقل در نقصان معذور اند۔

## قطعہ

آدمی زادہ طرفہ معجونیست کز فرشتہ سرشتہ وز حیوان
گر کند میل این شود کم ازین ور کند میل آن شود بہ ازان

---

## مشق

فارسی میں تبلاؤ۔

۱۔ انسان فرشتوں سے کس بنا پر افضل ہے اور کن باتوں کی وجہ سے جانوروں سے بدتر ہے؟

۲۔ وہ کون پانچ آدمی ہیں جن سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اُن سے نہ پرہیز کرنے میں کیا نقصان ہوگا اسکو بھی بتلاؤ۔

۳ - معنی بتلاؤ -
معجون - نقاد - فائز - فقدان - مزاحم - مافوق - مفسدت -
۴ - ایک عبارت لکھو جسمیں اوپر کے الفاظ استعمال کئے گئے ہوں -

---

# لطائف

## ۱ - لطیفہ

منعمے بجکیسے گفت کہ بتو صد دینار دادن میخواہم گفت اگر دہی ترا بہتر وگر ندہی مرا بہتر یعنی از بار منت تو باز مانم -

## ۲ - لطیفہ

توانگرے واعظے را در مجلس وعظ قطعۂ انگشتری ایثار نمود کہ نگین نداشت و التمس دعا کرد وید واعظ برزبان آورد کہ خدایا این توانگر را در بہشت قصرے بدہ کہ سقف نداشتہ باشد -

## ۳ - لطیفہ

اشعب طماع را پرسیدند کہ طمع تو تا چہ غایت خواہد

بود گفت تا نمابینے کہ از ہر خانہ کہ دودے برآید گمان
می برم کہ براے ما طعام می سازند پس بان گمان بر
خیزم وسعی گرفتن آن کنم۔

## ۴۔ لطیفہ

شاعرے مہمل گوے پیش ملا جامی گفت کہ دوش
خضر علیہ السلام را بخواب دیدم کہ آب دہان مبارک
خود در دہان من انداخت ایشان گفتند غلط دیدہ
خواجہ خضر میخواست کہ تف در روے تو افگند تو
دہن باز داشتہ در دہان تو افتاد۔

## ۵۔ لطیفہ

منطق اطفال و مجانین چیز خطر ناکی است۔ دلیلش
اینکہ احمد طفل پنج سالہ از مادرش می پرسید :-
خانم جان! گرگ را چرا می کشند؟
مادرش گفت! چونکہ گرگ گوسفند را می خورد۔
احمد اظہار نمود! من و تو و آقا جانم ہم کہ گوسفند
را می خوریم پس چرا مارا نمیکشند؟

## ۶- لطیفه

شخصے ادعائے نبوت می کرد۔ گفتند: اگر تو راست می گوئی، بعنوان معجزه ایں قفل را بدون کلید باز کن پیغمبر دروغ جوابداد۔ من گفتم پیغمبرم آیا کسی شنید که من ادعائے داوتگری هم کرده باشم۔

## ۷- لطیفه

شخصیکه عیالش فوت کرده بود۔ محض اطاعت قوانین با دارهٔ[1] سجل احوال رفته و وقوع قضیه را اطلاع داد۔

مامور سجل احوال پرسید:-
کدام طبیب اور امعالجه میکرد؟
مرد عزا دار جوابداد! آقا کسے معالجه نکرده خودش مرد۔

## ۸- لطیفه

ملا نصرالدین بیکے آز اشنا یان خود رسیده اظہار نمود۔

[1] فوتی پیدایش کا محکمہ۔

برادر امروز یک بلاے بسر من آمده است. ودستمال خودرا گم کرده ام. رفیق گفت: ملا یک دستمال چه اهمیت دارد؟

ملا جواب داد دستمال اهمیت ندارد. اما زنم بمن یک سفارش کرده بود ومن بگوشهٔ دستمال یک گره زده بودم که فراموش نکنم. حالا دستمال گم شده است. سفارش زنم را چطور بخاطر بیاورم.

## ۹ - لطیفه

نصف شب بود. درب خانهٔ دکتر معروفی را کوبیدند. دکتر با نهایت اوقات تلخی پرسید. چه خبر است؟ زنے ازپشت درب فریاد زد: آقای دکتر: شوهرم بقولنج شدیدے گرفتار شده ودارد بمیرد. برائے رضائے خدا تشریف بیاورید.

دکتر که برخلاف بعضے از همکاران خود بوظیفه معتقد بود. برخاسته همراه ضعیفه رفت ووارد کلبهٔ محقرے شده مریض را معاینه کرد وگفت:

همشیره! چرا زودتر نیامدی خبر بدهی. این بیچاره

تقریباً مرده است مگر نمی بینی که دستهایش کبود شده است.
زن گفت! آقای دکتر کبودی دستها بواسطه اینست
که شغل شوهرم رنگرزی است.
دکتر سرے تکان داده گفت:
همشیره اقبال شما بلند است! اگر رنگرز نمی بود
با دستهاے کبودے که دارد حتماً مرده بود.

## ۱۰- لطیفه

طفلے از پدرش پرسید در کتاب کلیله و دمنه چه
چیز است. پدر جواب داد. کتاب کلیله و دمنه گاو
و خر با همدیگر حرف میزنند مثلاً همان طورے که
ما دو نفر الان با همدیگر حرف میزنیم. فهمیدی؟

## ۱۱- لطیفه

معلمے در جماعت طلبا از "فعل" و "فاعل" بحث میکند
و از اطفال می پرسد.
یکے از اطفال! طفل آمد.
معلم! بسیار خوب.

شاگرد دیگر! طفل شیر میخورد۔

معلم! خیلے خوب۔

شاگرد سوم! خواہرم شوہر کرد۔

معلم! این نہ شد۔ کلمۂ طفل کجا است۔

شاگرد! آقا عجلہ نفرمائید۔ خواہرم ہفتۂ گذشتہ عروسی کردہ ولا بد چند ماہ دیگر، طفل، ہم پیدا خواہد شد۔

مشق

۱۔ کوئی دو لطیفے جو تم کو معلوم ہوں اسکو فارسی میں لکھو۔ لیکن انداز بیان میں ان دونوں لطیفوں کے فرق ہونا چاہئے۔

۲۔ ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کرو؛

آلان ۔ عجلہ ۔ درب خانہ ۔ وظیفہ ۔ معتقد ۔ سفارش ۔ ادارۂ سجل احوالات ۔ دوش ۔ طماع ۔ منعم ۔ سقف ۔

# حکایات

(۱)

مجدالدین خافی نقل کردہ است کہ امام جعفر صادق را غلامے بود روزے بخیا ستے گوش وے بمالید۔ غلام آہے زد امام پشیمان شد ودر پیش غلام بنشست وسوگند داد کہ بمکافات گوشم بمال۔

نظم

بندۂ خویش راکہ بے جرمے
خواجہ امروز گوشمال دہد
گراز گوشمالِ روزِ جزا
می نترسد کہ ذوالجلال دہد

غلام گوش امام نرم بمالید امام گفت اے غلام چرا محابا میکنی وسخت ترنمیمالی گفت از کسے کہ تو می ترسی نیز می ترسم امام ازین سخن بسیار بگریست واز مال خود آزاد کرد۔

مشق

اس حکایت کے پڑھنے کے بعد اسی کو پھر سے فارسی نثر میں لکھو۔ اصل حکایت میں جو مشکل الفاظ ہیں اس کے بجائے دوسرے الفاظ استعمال کرنا۔

(۲)

آوردہ اند کہ شبے مادرے از فرزند خود کوزۂ آب
خواست چوں کوزۂ آب بیاورد مادر در خواب رفتہ
بود۔ فرزند برپائے استاد و کوزہ تا بامداد
بردست گرفتہ اندیشید نباید کہ مادر بیدار شود و من غائب
باشم بامداد کوزہ در دستِ او واز سرما فسردہ بود
خدائے تعالیٰ او را دولت پیغمبری داد۔

## قطعہ

دانی کہ چہ گفت حق تعالیٰ — آن کن کہ رضائے مادر است
با مادر خود ادب نگہدار — زیرا کہ رضائے مادر است
جنت کہ سرائے جاودانیست — زیر کف پائے مادر است
خواہی کہ رضائے حق بجوی — آن کن کہ رضائے مادر است

## مشق

فارسی میں لکھو۔

۱۔ والدین کی اطاعت کرنا کیسا ہے؟۔

۲۔ "قطعہ" کا ترجمہ فارسی نثر میں لکھو؟۔

## ۳- حکایت

یکی گربه در خانهٔ زال بود — که برگشته ایام و بدحال بود
روان شد بمهمانسرای امیر — غلامان حاکم زدندش به تیر
چکان خونش از استخوان میدوید — همی گفت و از هول جان میدوید
اگر جستم از دست این پیرزن — من و موش و ویرانهٔ پیرزن
نیرزد عسل جان من زخم نیش — قناعت نکوتر بدوشاب خویش
خداوند از آن بنده خرسند نیست — که راضی به قسم خداوند نیست

مشق

اس حکایت کو فارسی نثر میں لکھو؟

## ۴- حکایت

نظام الملک طوسی در سیاست نامه آورده است که حسین بن علی با قومی از صحابه و وجوه بر خوان نشسته و نان میخوردند حسین علیه السلام جامهٔ گرانمایه پوشیده بود و عمامه غایت نیکو در سر بسته غلامی خواست که کاسهٔ خوردنی در پیش او نهد از بالای سر

او ایستادہ بود قضارا کاسۂ از دست غلام رہا شد
و بر سر و روے حسین آمد از تیرگی و خجالت رخسار
او برافروخت سر بر آورد و در غلام نگریست چوں
غلام چنیں دید بترسید کہ اورا ادب فرماید گفت
"الکاظمین الغیظ والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین"
حسین روے تازہ کرد و گفت اے غلام ترا آزاد
کردم تا بیکبارگی از خشم و ادب ایمن شوی ۔

## مشق

۱۔ فارسی میں لکھو ۔

غلام نے کیا قصور کیا تھا ؟ ۔ امام نے اسکو کیسا بدلہ دیا ۔ غلام نے
خوف کی حالت میں جس ایت کو پڑھا تھا اس کا کیا ترجمہ ہے ؟ ۔

۲۔ معنی بتلاؤ :۔

صحابہ ۔ وجوہ ۔ خجالت ۔ خشم ۔ ایمن ۔

۳۔ ان کو فارسی کے جملے میں استعمال کرو ۔

۱۔ روے تازہ کردن ۔ قضارا ۔ برافروخت ۔ سر بر آورد ۔

---

# حکایت

این حکایت شنو کہ در بغداد — رایت و پردہ را خلاف افتاد
رایت از رنج راہ و گرد رکاب — گفت با پردہ از طریق عتاب
من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم — بندۂ بارگاہ سلطانیم
تو نہ رنج ازمودۂ نہ حصار — نہ بیابان و راہ و گرد و غبار
قدم من بسعی پیشتر است — پس چرا قربت تو بیشتر است؟
تو بر بندگان مہ روئے — با کنیزان یاسمن بوئے
من فتادہ بدست شاگردان — بسفر پائے بند و سرگردان
گفت من سر بر آستان دارم — نہ چو تو سر بر آسمان دارم
ہر کہ بیہودہ گردن افرازد — خویشتن را بگردن اندازد
سعدی افتادہ ایست آزادہ — کس نیاید بجنگ افتادہ

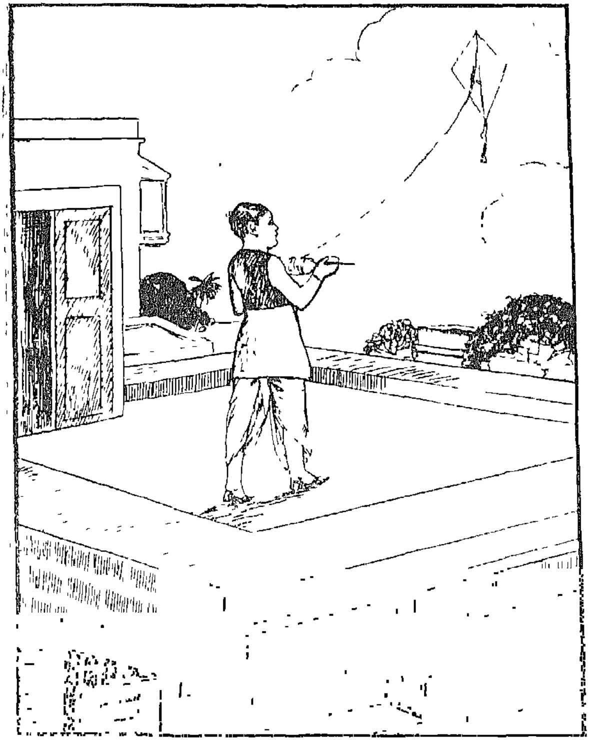
## مشق

فارسی میں جواب دو۔

رایت، و پردہ، میں کس بات کا مناظرہ ہوا۔ اور پردہ نے کیا جواب دیا۔

معنے لکھو۔

رکاب، عتاب، بندۂ بارگاہ۔ حصار۔ یاسمن۔ شاگردان۔



# کاغذ پرانی

گذر اے طفل این کاغذ پرانی	کہ می ترسم بیفتی ناگہانی
مکن کاغذ پرانی صبح تا شام	کہ می ترسم بیفتی از لب بام
ازین کاغذ پرانی گاہ و بیگاہ	بہ بین این طفلک خشک می رود راہ
ز دستِ خویشتن از پا فتادہ	بہ پائین سخت از بالا فتادہ
زبام افتاد و رفت از کار پایش	ندارد قوت رفتار پایش
کنون با زحمت لنگی دو چار است	ز بے پائی خود بسیار خوار است
باین سختی نباید زندگانی	ہمیں ست آخر کاغذ پرانی

(اصلاح)

## مشق

۱۔ فارسی میں جواب دو:-
پتنگ اڑانے سے کیا نقصان ہوتا ہے۔
۲۔ اس شعر کا ترجمہ فارسی میں لکھو:-

شمارند اہل دل این نکتۂ راست
کہ کج با کج گراید راست با راست

## پند

مرد باید کہ ہر کجا باشد — عزت خویشتن نگہ دارد
خود پسندی و ابلہی نکند — ہرچہ کبر و منی ست بگذارد
بطریقے رود کہ مردم را — سر موئے ز خود نیازارد
ہمہ کس راز خویش بہ داند — ہیچ کس را حقیر نشمارد
سر و زر در طلب نہد وانگہ — تا مگر دوستی بدست آرد

(ابن یمین)

### مشق

۱۔ اس قطعہ کو پڑھ کر فارسی میں بتاؤ کہ آدمی کو کیا کرنا چاہئے اور کیا نہ کرنا چاہئے۔

۲۔ خود پسندی، کبر، منی، سر موئے کے معنی بتاؤ؟

---

## ترغیب حسن عمل

مباش در پئے آزار خاطر مردم — کہ نزد اہل خرد زین بتر نمی باشد
اگر ہوائے خردمندی و ہنر داری — بگوشہ گیر گزین خوب تر نمی باشد
بعیب خویش نظر کن اگر خردمندی — کہ عیب چینی مردم ہنر نمی باشد

(ابن یمین)

## مشق

۱۔ فارسی میں یہ بتلاؤ کہ گوشہ نشینی سے کیا فائدہ ہے اور ہنر کس کو کہتے ہیں ؟

۲۔ عیب چینی ، کیوں ہنر نہیں ہے ؟

---

# کرمک شب تاب

گر دیدہ باشی تو در باغ و راغ    بتابد بہ شب کرمکے چوں چراغ
یکے گفتش اے کرمک شب فروز    چہ بودت کہ بیروں نیائی بروز
بہ بیں کاتشیں کرمک خاک زاد    جواب از سر روشنائی چہ داد
کہ من روز و شب جز بہ صحرا نیم    ولے پیش خورشید پیدا نیم

(سعدی)

## مشق

فارسی میں جواب دو ۔

۱۔ جگنو کیسا جانور ہے ؟

۲۔ اس کو شاعر نے کس جواب کے بنا پر سمجھدار بتلایا ہے ۔

# انجام شاہان

شنیدم کہ جمشید فرخ سرشت    بہ سر چشمہ بر بسنگی نوشت
برین چشمہ چون ما بسے دم زدند    برفتند چون چشم برہم زدند
گرفتیم عالم بہ مردی و زور    ولیکن نبردیم با خود بگور

(سعدی)

## مشق

اوپر کے اشعار کے معنی تشریح سے فارسی نثر میں لکھو اور یہ بتلاؤ کہ اس سے کیا نصیحت ملتی ہے۔

# قرض

مردم بعیش خوشدل و من مبتلائے قرض
ہر کس بکار و بارے و من در بلائے قرض

قرض خدا و قرض خلائق بگردنم
آیا ادائے قرض کنم یا ادائے قرض

خرجم فزون ز عادت و قرضم فزون زحد
فکر از برائے خرج کنم یا برائے قرض

(عبید زاکانی)

## مشق

فارسی میں لکھو :۔

۱۔ قرض لینا کیوں برا ہے ۔

۲۔ قرضِ خدا سے شاعر کی کیا مراد ہے ۔

# وطن پرستان

ما کہ اطفال ایں دبستانیم — ہمہ از خاک پاک ایرانیم
ہمہ باہم برادر وطنیم — مہرباں باہم از دل و جانیم
وطن ما بجائے مادر ماست — ما گروہ وطن پرستانیم
شکر حق می کنیم کز طفلی — درس حب وطن ہمی خوانیم
چونکہ حب وطن ز ایمان ست — بخدا ما ز اہل ایمانیم
گر کند دشمنی خیال وطن — بر سر او بجنگ می رانیم
سر ما گر شود فدائے وطن — ایں عمل را ثواب می دانیم

(اصلاح)

## مشق

۱۔ اس نظم کے مطلب کو فارسی نثر میں لکھو۔

کاغذ کتاب ۳۰ × ۲۰ = ۲۸ پونڈ وہایٹ پرنٹنگ
کاغذ کور ۳۰ × ۲۰ = ۶۰ پونڈ

باہتمام پنڈت بشمبھر ناتھ بھارگو - اسٹینڈرڈ پریس الہ آباد میں چھپا